58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

ایمانوئل نے عالمی ریکارڈ توڑ دیا

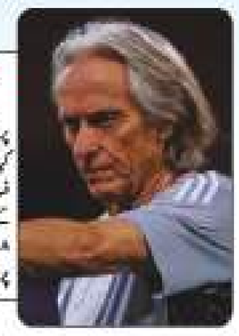

جیسس پرتگال کے ہیڈ کوچ مقرر

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 189 | صفحات: 08 | ۱۲ جولائی ۲۰۲۶ بروز اتوار بمطابق ۲۶ محرم الحرام ۱۴۴۸ | Sunday 12th July 2026 | جلد نمبر 58

318 ماسٹروں کو انچارج ہیڈ ماسٹر تعینات کئے جانے کا فیصلہ

تعلیمی نتائج کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے عزم کی عکاسی / سکینہ ایتو

سرینگر/ حکومت جموں و کشمیر نے سرکاری سکولوں کے انتظامی اور تعلیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم اقدام کے تحت محکمہ سکولی تعلیم کے 318 ماسٹروں کو انچارج ہیڈ ماسٹر مقرر کرتے ہوئے انہیں جموں و کشمیر کے مختلف سکولوں میں تعینات کیا ہے۔ یہ فیصلہ سرکاری سکولوں میں مؤثر قیادت کو یقینی بنانے، انتظامی ضروریات کو پورا کرنے اور مجموعی طور پر تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے اس اہم اقدام پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ اہم فیصلہ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر کے طالب علموں کی خاطر/1

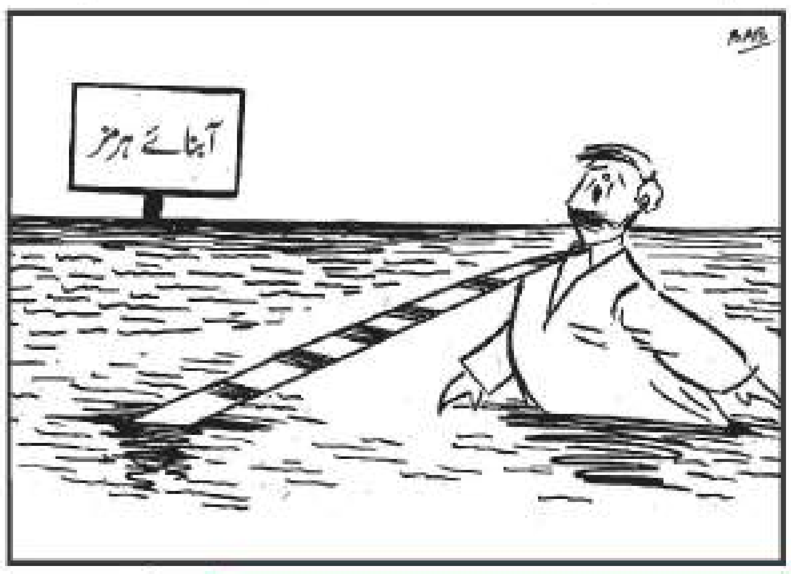

تین ملکوں کا دورہ کرنے کے بعد وزیر اعظم کل شام وطن روانہ ہو گئے

نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن انہیں الوداع کہنے کیلئے خود ہوائی اڈے تک آئے

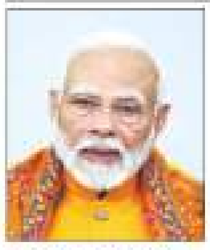

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نیوزی لینڈ کے کامیاب دورے کے بعد ہفتہ کی شام وطن روانہ ہو گئے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن انہیں الوداع کہنے کے لیے خود ہوائی اڈے تک آئے۔ اس سے قبل مسٹر لکسن نے نیوزی لینڈ پہنچنے پر مسٹر مودی کا ہوائی اڈے پر استقبال بھی کیا تھا۔ وزارت خارجہ نے وزیر اعظم کے دورے کو کامیاب قرار دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ اس سے دو طرفہ شراکت داری کے مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے مشترکہ مستقبل کو نئی سمت ملی ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ وزیر اعظم کے تین ممالک کے دورے سے تجارت، ٹیکنالوجی، سلامتی، تعلیم/2

نیشنل کانفرنس کو توڑنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں / وزیر اعلیٰ

ہمارے ایک ممبر اسمبلی کو 20 سے 30 کروڑ روپے میں خریدنے کی کوشش کی گئی

سرینگر/ کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتے کے روز کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے صبر کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ حلقہ بندیوں اور اسمبلی انتخابات کے انعقاد کے باوجود ریاست کا درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیوں پورا نہیں کیا گیا۔ حضرت بل میں بیگم اکبر جہاں عبداللہ (مادر مہربان) کی 26 ویں برسی کے موقع پر نیشنل کانفرنس کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر نے کہا کہ پارٹی 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کرے گی۔ انہوں نے کہا، "میں نے بار بار کہا کہ ہم تصادم کے بجائے بات چیت کے ذریعے اپنے حقوق حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ میں نے شعوری طور پر مرکزی حکومت کو اپنے وعدے پورے کرنے کے لیے وقت دیا۔ لیکن آج ہم احتجاج کی بات کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ واضح طور پر حالات بدل چکے ہیں۔" ایک سنگین الزام عائد کرتے ہوئے عمر نے مزید کہا کہ پیسے اور سیاسی عہدوں کی پیشکش کرکے نیشنل کانفرنس میں توڑ پھوڑ کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا، "وہ ایک بار پھر نیشنل کانفرنس کو توڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ جموں سے تعلق رکھنے والے ہمارے ایک رکن اسمبلی (ایم ایل اے) کو پیشکش کی گئی کہ اگر وہ ان کے ساتھ شامل ہو جائیں تو انہیں 20 سے 30 کروڑ روپے، وزارت کا عہدہ اور ریاست کا درجہ بحال کرنے کا وعدہ دیا جائے گا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ لوگوں کا ضمیر اتنا سستا ہے۔" آرٹیکل 370 پر سپریم کورٹ کی کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے عمر نے کہا کہ مرکزی حکومت نے خود تین مراحل پر مشتمل روڈ میپ پیش کیا تھا جس میں حلقہ بندی، انتخابات اور ریاست کا درجہ بحال کرنا شامل تھا۔ انہوں نے کہا، "حلقہ بندی مکمل ہو چکی ہے، انتخابات ہو چکے ہیں اور عوام نے ہمیں مینڈیٹ دیا ہے۔" "اب ہمارا کیا قصور ہے؟ ریاست کا درجہ بحال کرنے کا وعدہ اب تک کیوں التوا کا شکار ہے؟" انہوں نے سوال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ حلقہ بندیوں کا عمل سیاسی مقاصد کے تحت کیا گیا تھا اور اس کا مقصد بی جے پی کو فائدہ پہنچانا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں معلوم تھا کہ حلقہ بندیوں میں ہیر پھیر کی جائے گی۔ اس کا مقصد ایک سیاسی جماعت کی حمایت کرنا تھا۔ اس کے باوجود، جموں و کشمیر کے عوام نے اپنا فیصلہ سنایا اور نہ صرف بی جے پی بلکہ اس کی تمام 'ٹیموں' کو بھی مسترد کر دیا۔" عمر نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے نتائج نے خود نیشنل کانفرنس (NC) کی قیادت کو بھی حیران کر دیا۔ انہوں نے کہا، "میں خود انتخابی نتائج دیکھ کر حیران رہ گیا۔ لیکن کیا اب عوام کی جیت کو ہی ان کی سزا سمجھا جا رہا ہے؟" منتخب حکومت کے پر سوال اٹھاتے ہوئے عمر نے کہا کہ اگر اہم فیصلے 'راج بھون' سے ہی ہوتے رہے تو انتخابات کرانے کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہے/3

عمر عبداللہ ثبوت فراہم کریں یا معافی مانگیں / بی جے پی

ورنہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی / آر ایس پٹھانیا

سرینگر/ بی جے پی نے ہفتے کے روز جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے اس الزام کو مسترد کر دیا کہ پارٹی نیشنل کانفرنس (این سی) حکومت کو گرانے کی کوشش کر رہی ہے اس کے ایم ایل اے کو پیسے اور لالچ دے کر، اور مطالبہ کیا کہ وہ اس دعوے کو ثبوت کے ساتھ ثابت کرے یا غیر مشروط عوامی معافی مانگے، جس میں ناکام ہونے پر وہ قانونی کارروائی شروع کرے گی۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر اور ایم ایل اے آر ایس۔ پٹھانیا نے عمر کے الزامات کو "بے بنیاد، غیر ذمہ دارانہ اور سیاسی طور پر محرک" قرار دیا۔ اس سے پہلے دن میں، عمر نے سری نگر کے حضرت بل میں نیشنل کانفرنس کے ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ بی جے پی نے جموں سے ان کی پارٹی کے ایک ایم ایل اے کو 20-30 کروڑ روپے، ایک وزارتی برتھ اور ریاست کی بحالی کے وعدے کی پیشکش کی ہے تاکہ پارٹی کو تبدیل کیا جا سکے اور این سی حکومت کو گرانے میں مدد کی جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ پیشکش سپریم کورٹ کے ایک وکیل کے ذریعے پہنچائی گئی جو بی جے پی کے کارکن ہیں۔ الزامات کا جواب دیتے ہوئے پٹھانیا نے سوال کیا کہ اگر واقعی ایسی کوئی کوشش کی گئی تھی تو نہ وزیر اعلیٰ اور نہ ہی مبینہ وصول کنندہ نے جموں و کشمیر پولیس، انسداد بدعنوانی بیورو یا کسی اور تفتیشی ایجنسی سے کیوں رابطہ کیا؟ انہوں نے جواب طلب کیا کہ مبینہ پیشکش کس نے کی، کون سا بی جے پی عہدیدار ملوث تھا، کس ایم ایل اے سے رابطہ کیا گیا اور مبینہ واقعہ کب اور کہاں پیش آیا۔ انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ ایف آئی آر کیوں درج نہیں کی گئی۔ "اس طرح کے سنگین الزامات کو ثبوت کی ضرورت ہوتی ہے، تھیٹرکس کی نہیں،" انہوں نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر عمر اپنے الزامات کو قابل تصدیق ثبوت کے ساتھ ثابت کرنے میں ناکام رہے یا غیر مشروط عوامی معافی مانگنے میں ناکام رہے تو بی جے پی "مناسب ہرجانہ اور دیگر قانونی کارروائی شروع کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔"

دہلی اور کشمیر کے درمیان اعتماد کا فقدان بڑھ گیا ہے / ڈاکٹر فاروق

اب وقت آگیا ہے کہ مرکزی حکومت اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنائے

سرینگر/ یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرکزی حکومت پر جموں و کشمیر سے کیے گئے وعدے پورے نہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہلی اور کشمیر کے درمیان اعتماد کا فقدان پہلے سے زیادہ بڑھ گیا ہے۔ سری نگر میں پارٹی کارکنوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام سے کیے گئے کئی وعدے آج بھی تشنہ تکمیل ہیں، جس کی وجہ سے عوام میں مایوسی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز نے مختلف مواقع پر جموں و کشمیر کے حوالے سے یقین دہانیاں کرائیں، لیکن ان پر عمل درآمد نہ ہونے سے عوام کا اعتماد متاثر ہوا اور دہلی و کشمیر/4

کار کی تلاشی کے دوران ہیروئن، ڈیجیٹل مشین اور چاندی کا ورق برآمد

کولگام میں مقامی پولیس کا ناکہ، کار میں سوار دو "منشیات فروش" گرفتار

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت ضلع کولگام میں دو مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ہیروئن نما منشیات مادہ، ایک ڈیجیٹل وزن کرنے والی مشین اور دیگر سامان برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق تھانہ قاضی گنڈ کے ایس ایچ او کی سربراہی میں ایک پولیس ٹیم نے وانپوہ ویلی کے نزدیک ناکہ قائم کیا تھا۔ اس دوران ہنڈائی آئی-20 کار، جس کا رجسٹریشن نمبر JK01BA-6269 تھا، کو تلاشی کے لیے روکا گیا۔ تلاشی کے دوران پولیس نے گاڑی میں سوار دو افراد کے قبضے سے 13.8 گرام ہیروئن نما منشیات مادہ، ایک ڈیجیٹل وزن کرنے والی مشین اور چاندی کا ورق برآمد کیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت توصیف احمد خان ولد طارق احمد خان ساکن وانپوہ اور فیاض احمد بٹ ولد ... ساکن ... کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے دونوں افراد کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا جبکہ مبینہ جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔

نون وان بیس کیمپ پہلگام کے ایکس رے اسکریننگ پوائنٹ پر

نصب فیشل ریکگنیشن سسٹم نے ایک شخص کے بارے میں فوری الرٹ جاری کیا

سرینگر/ یو پی آئی/ شری امرناتھ جی یاترا کے لیے حفاظتی انتظامات کے دوران اننت ناگ پولیس نے جدید فیشل ریکگنیشن سسٹم (ایف آر ایس) کی مدد سے ایک مشتبہ شخص کی شناخت کے بعد اسے حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس کے مطابق نون وان بیس کیمپ پہلگام کے ایکس رے اسکریننگ پوائنٹ پر نصب فیشل ریکگنیشن سسٹم نے ایک شخص کے بارے میں فوری الرٹ جاری کیا، جس کے بعد وہاں تعینات اہلکاروں نے اسے روک کر شناختی جانچ کی۔ حکام نے بتایا کہ زیر حراست شخص کی شناخت محمد اقبال وانی ولد علی محمد وانی ساکن حاجن بانڈی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ ابتدائی جانچ کے دوران مذکورہ شخص کی شناخت ایک مبینہ اوور گراؤنڈ ورکر (او جی ڈبلیو) کے طور پر ہوئی، جس کے بعد اسے مزید پوچھ گچھ اور قانونی کارروائی کے لیے حراست میں لے لیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی امرناتھ یاترا کے دوران جدید ٹیکنالوجی پر مبنی حفاظتی انتظام کی مؤثریت کو ظاہر کرتی ہے۔

بادل پھٹنے کے دو واقعات شانگس اور پہلگام میں طغیانی

پانی کھیتوں، مکانوں اور باغوں میں داخل، کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا

سرینگر/ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں ہفتہ کی دیر شام دو بادل پھٹنے سے شانگس اور پہلگام میں سیلاب آیا، جس سے زرعی زمین کو نقصان پہنچا اور کئی جھونپڑیاں اور ہوٹل ڈوب گئے۔ پہلا بادل پھٹنے سے شانگس میں چترگل کے اوپری حصے میں بکھر گیا، جس کی وجہ سے آری پاتھ ندی میں اضافہ ہوا۔ حکام نے بتایا کہ کیچڑ اور ملبہ لے جانے والا سیلابی پانی دھان کے کھیتوں، باغات اور قریبی رہائشی علاقوں کے کچھ حصوں میں داخل ہوا، جس سے کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا۔ تقریباً ایک گھنٹہ بعد، ایک اور بادل پھٹنے سے پہلگام علاقے میں اوورہ وائلڈ لائف سینکچری پر حملہ ہوا، جس کے نتیجے میں اوورہ نالہ میں اچانک اضافہ ہوا۔ بہتا ہوا ندی کئی جھونپڑیوں اور ہوٹلوں میں داخل ہو گئی جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حکام نے بتایا کہ ندی کے قریب ایک ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے سیاح محفوظ ہیں۔ حکام نے بتایا کہ تمام متعلقہ محکموں کو الرٹ کر دیا گیا ہے، جبکہ ریسکیو اور مانیٹرنگ ٹیمیں صورتحال کا جائزہ لینے اور حساس علاقوں پر نظر رکھنے کے لیے تعینات کر دی گئی ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا 'اب تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ دونوں مقامات پر نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔' انتظامیہ نے رہائشیوں اور زائرین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ندیوں اور ندی نالوں سے دور رہیں، اری پتھ اور اوورہ نالہ کے قریب جانے سے گریز کریں اور موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔

جموں و کشمیر میں وسط جولائی تک موسلا دھار بارش کی پیش گوئی

وسطی اور مشرقی ہندوستان کے کچھ حصوں میں گرج چمک، بجلی چمکنے اور تیز ہواؤں کی توقع ہے

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ہفتہ کی صبح 8:24 بجے جاری کردہ اپنے 'آل انڈیا ویدر سمری اینڈ فورکاسٹ بلیٹن' میں اگلے چھ دنوں کے دوران شمال مغربی ہندوستان میں مانسون کے سرگرم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ اور دہلی میں تیز بارش کی وارننگ جاری کی ہے، جبکہ وسطی اور مشرقی ہندوستان کے کچھ حصوں میں گرج چمک، بجلی چمکنے اور تیز ہواؤں کی توقع ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، ہریانہ، چنڈی گڑھ اور دہلی میں 11 جولائی سے 16 جولائی تک کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ پہلے تین دنوں کے دوران بارش کی شدت میں اضافے کی توقع ہے، جس کے تحت 11 سے 13 جولائی کے درمیان کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ موسم کی یہ صورتحال نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے، ٹریفک جام اور مقامی سطح پر سیلابی صورتحال کا سبب بن سکتی ہے، خاص طور پر شہری علاقوں میں۔ پنجاب میں بھی مانسون کا نظام سرگرم رہنے کی توقع ہے۔ آئی ایم ڈی نے 11 سے 16 جولائی تک الگ الگ مقامات پر بارش کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ 11 سے 13 جولائی کے دوران بعض مقامات پر بھاری بارش کا امکان ہے۔ تیز بارش کی وجہ سے کچھ مقامات پر سڑکوں کی آمد و رفت اور روزمرہ کی سرگرمیاں عارضی طور پر متاثر ہو سکتی ہیں۔ پہاڑی ریاست ہماچل پردیش میں موجودہ مانسون کے سب سے شدید مرحلے کا تجربہ ہونے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی نے 11 سے 16 جولائی تک وسیع پیمانے پر بارش کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ 11 سے 15 جولائی تک/5

ریاستی درجے کی بحالی ایک اہم مطالبہ ضرور ہے، لیکن

یہ آرٹیکل 370 اور جموں و کشمیر کے آئینی حقوق کی بحالی کا متبادل نہیں / روح اللہ

سرینگر/ یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے کہا ہے کہ عوام نے نیشنل کانفرنس کو صرف جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرانے کے لیے نہیں بلکہ آرٹیکل 370 کی بحالی کے وعدے پر منتخب کیا تھا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے پارٹی کو اپنے اصل وعدوں پر قائم رہنا چاہیے اور جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کی بحالی کے مطالبے کو پس پشت نہیں ڈالنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی ایک اہم مطالبہ ضرور ہے، لیکن یہ آرٹیکل 370 اور جموں و کشمیر کے آئینی حقوق کی بحالی کا متبادل نہیں ہو سکتا۔ آغا روح اللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے انتخابات کے دوران عوام سے آرٹیکل 370، آرٹیکل 35-اے اور جموں و کشمیر کے آئینی حقوق کے تحفظ کا وعدہ کیا تھا، اس لیے پارٹی کو اسی موقف پر مضبوطی سے قائم رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر/6

حزب المجاہدین کے دہشت گرد کے خلاف انٹرپول "ریڈ کارنر نوٹس" / حکام

مقدمہ ابتدائی طور پر پولیس اسٹیشن تارزو، سوپور میں درج کیا گیا تھا

سرینگر/ کے این ایس/ حکام نے ہفتے کے روز بتایا کہ جموں و کشمیر کی اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (SIA) نے 2013 کے دہشت گردی کے ایک مقدمے میں حزب المجاہدین کے نامزد دہشت گرد امتیاز احمد کنڈو کے خلاف انٹرپول 'ریڈ کارنر نوٹس' حاصل کر لیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام نے بتایا کہ دہشت گردی کے خلاف اپنی مسلسل کوششوں میں ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے، اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (SIA) کشمیر نے حزب المجاہدین (HM) کے نامزد دہشت گرد امتیاز احمد کنڈو (عرف فیاض عرف سجاد) کے خلاف انٹرپول ریڈ کارنر نوٹس (RCN) حاصل کر لیا ہے۔ یہ اقدام 2013 کے تارزو (بیگام) دہشت گردانہ حملے کے مقدمے کی تفتیش میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریڈ کارنر نوٹس کا اجراء ایس آئی اے کشمیر کی جانب سے کی گئی انتھک محنت اور پیشہ ورانہ تفتیش کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ ایجنسی کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ تشدد کے سنگین واقعات میں ملوث دہشت گردوں کو، چاہے وہ کہیں بھی موجود ہوں، انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔/7

بولنے سے پہلے سوچنا چاہیے، کیونکہ الفاظ کبھی واپس نہیں آتے / شاہ

لوک نایک جے پرکاش نارائن (جے پی این) پبلک لائبریری کا افتتاح کیا

نئی دہلی/ یو این آئی/ داخلہ اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر امیت شاہ نے ہفتہ کو کہا کہ کسی ملک کا مستقبل زراعت، بازار یا صنعت سے نہیں بلکہ اس کے کتب خانوں (لائبریریوں) میں جمع ہونے والی نوجوانوں کی بھیڑ سے طے ہوتا ہے۔ مسٹر شاہ نے آج یہاں نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے ذریعے ایوان مارگ میں تعمیر شدہ ہائی ٹیک، ڈیجیٹل اور جدید ترین لوک نایک جے پرکاش نارائن (جے پی این) پبلک لائبریری کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کسی ملک کا مستقبل زراعت، بازار یا صنعت سے نہیں بلکہ اس کے کتب خانوں میں جمع ہونے والی نوجوانوں کی بھیڑ سے طے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو آگے بڑھانے والی، ملک کی تعمیر اور ملک کو عظمت دلانے والی تمام سرگرمیوں کی بنیاد علم و حکمت میں ہوتی ہے۔ یہ علم صرف ایک لائبریری ہی دے سکتی ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ ایک بار/8

سی ای او ایس ایس سی ایل کا سرینگر کی تاریخی آبی نہروں کا تفصیلی معائنہ

آبی گزرگاہوں کی موجودہ حالت، ہائیڈرولک رابطہ اور تحفظ و بحالی کے امکانات کا جائزہ لیا

سرینگر، 11 جولائی ///// سرینگر کے تاریخی آبی نظام کے جامع جائزے کے لیے ایک اہم اقدام کے تحت سرینگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ (ایس ایس سی ایل) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر فضل الحسیب نے آج شہر کی کئی تاریخی آبی نہروں اور ندی نالوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنہ کیے گئے آبی راستوں میں کٹے کل، سونار کل، رینا واری کل اور دیگر باہم مربوط آبی گزرگاہیں شامل تھیں۔ یہ معائنہ ان آبی نہروں کی موجودہ حالت کا براہ راست جائزہ لینے، ان کے ہائیڈرولک رابطے کا مطالعہ کرنے اور ان کی مجموعی صورتحال کو متاثر کرنے والے مختلف عوامل کا اندازہ لگانے کے لیے کیا گیا۔ دورے کے دوران سی ای او نے آبی گزرگاہوں کے مختلف حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور مٹی کے جمع ہونے، آبی نباتات کی افزائش، رکاوٹوں، تجاوزات، نکاسی کے مقامات اور دیگر مقامی مسائل کا جائزہ لیا جن کے لیے تکنیکی جانچ کی ضرورت ہے۔ موقع پر موجود افسران اور انجینئروں سے گفتگو کرتے ہوئے فضل الحسیب نے سرینگر کی روایتی آبی نہروں کی تاریخی، ماحولیاتی اور شہری اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ آبی گزرگاہیں شہر کے منفرد منظرنامے اور تہذیبی شناخت کا اہم حصہ ہیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ معائنہ شدہ حصوں کی تفصیلی دستاویز سازی، تکنیکی جانچ اور جامع فیلڈ مشاہدات کیے جائیں تاکہ ان کی موجودہ حالت کا درست بنیادی ریکارڈ تیار کیا جاسکے۔ سی ای او نے اس بات پر زور دیا کہ سرینگر کی روایتی آبی نہروں کا تحفظ اور بحالی آبی جماؤ کو کم کرنے، ماحولیاتی پائیداری کو فروغ دینے اور شہر کے صدیوں پرانے آبی۔۔۔/114

آئی آئی ایس آفیسر ٹرینیز کے ایک وفد نے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

منوج سنہا نے آفیسر ٹرینیز کو ان کے روشن مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا

سری نگر/11 جولائی// انڈین انفارمیشن سروس (آئی آئی ایس) کے 2023 بیچ کے گروپ 'بی' کے 16 آفیسر ٹرینیز کے ایک وفد نے آج لوک بھون میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈائریکٹر پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سری نگر قاضی سلمان بھی تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے آفیسر ٹرینیز کو ان کے روشن مستقبل اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ مختلف محکموں میں خدمات انجام دیتے ہوئے انتہائی حساسیت، دیانت داری اور لگن کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عوامی مواصلات کے بدلتے ہوئے منظرنامے پر بھی تبادلہ خیال کیا اور ڈیجیٹل دور میں مستند، بروقت اور قابل اعتماد معلومات کی موثر ترسیل کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ آفیسر ٹرینیز نے 'بھارت درشن ٹور' پروگرام کے تحت جموں و کشمیر کے اپنے دورے کے تجربات کا اشتراک بھی کیا۔

اوڑی میں منشیات سے نجات کے حوالے سے آگاہی پروگرام منعقد

بارہمولہ، 11 جولائی ///// انڈین ریڈ کراس سوسائٹی (آئی آر سی ایس)، جموں و کشمیر نے گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) اوڑی کے اشتراک سے آج کالج آڈیٹوریم میں نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات سے نجات کے حوالے سے ایک آگاہی پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام کا مقصد طلبہ کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور صحت مند، منشیات سے پاک طرز زندگی کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کا آغاز قومی ترانے سے ہوا، جس کے بعد معزز لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا کا خصوصی پیغام نشر کیا گیا، جس میں انہوں نے منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا۔ اس موقع پر محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) بارہمولہ کی تیار کردہ منشیات کے استعمال سے متعلق ایک آگاہی دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی، جس میں شرکاء کو نشہ آور اشیاء کے۔۔۔/102

قائمقام چیف جسٹس سنجیو کمار نے مہان پور میں کورٹ کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھا

بسوہلی میں نئے تعمیر شدہ کورٹ کمپلیکس کا افتتاح کیا

کٹھوعہ/11 جولائی// چیف جسٹس (قائمقام) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس سنجیو کمار نے آج مہان پور میں نئی کورٹ کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے بسوہلی میں نئے تعمیر شدہ کورٹ کمپلیکس کا بھی افتتاح کیا جو ضلع کٹھوعہ میں عدالتی بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ مہان پور میں سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس کٹھوعہ موہتا شرما، عدالتی افسران، سول انتظامیہ کے افسران، بار ممبران اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ بعد میں جسٹس سنجیو کمار نے بسوہلی میں نئے تعمیر شدہ کورٹ کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر جج جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ اور ضلع کٹھوعہ کے انتظامی جج جسٹس راجیش اوسوال، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بسوہلی پنکج کھجوریا، بار ایسوسی ایشن کٹھوعہ اور ہیرا نگر کے صدور، عدالتی افسران، بار ممبران اور سول انتظامیہ کے افسران بھی موجود تھے۔ افتتاحی۔۔۔/105

رکن پارلیمنٹ انجینئر غلام علی کھٹانہ اور جے ایم سی کمشنر کا وارڈ نمبر 74 کا معائنہ

ملحقہ علاقوں میں ترقیاتی کاموں اور شہری سہولیات کا جائزہ لیا

جموں، 11 جولائی // راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ انجینئر غلام علی کھٹانہ نے جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو کے ہمراہ آج وارڈ نمبر 74 (گھنڈی-سنجوان) اور اس سے ملحقہ علاقوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس دوران جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور بنیادی شہری ڈھانچے کی صورتحال کا معائنہ کیا گیا۔ دورے کے دوران رکن پارلیمنٹ اور جے ایم سی کمشنر نے مقامی باشندوں سے ملاقات کی اور ان کی شکایات و تجاویز کو توجہ سے سنا۔ مقامی لوگوں نے خراب سڑکوں، ناکافی نکاسی آب، نالیوں کی صفائی اور ڈیسلٹنگ، حساس مقامات پر نئی نالیوں کی تعمیر، صفائی ستھرائی، عوامی مقامات کی خوبصورتی، پینے کے پانی کی فراہمی اور دیگر شہری سہولیات سے متعلق مسائل کو اجاگر کیا۔ معائنہ ٹیم نے متاثرہ مقامات کا موقع پر جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ضروری کاموں کی فوری تکمیل کے لیے ہدایات جاری کیں۔ جاری مون سون کے دوران بارش کے پانی کی موثر نکاسی اور آبی جماؤ سے بچاؤ کے لیے نکاسی آب۔۔۔/104

مودی حکومت کی خواتین دوست اسکیموں کو گھر گھر پہنچانے

این سی حکومت کی ناکامیوں کو عوام تک پہنچانے پر ست شرما کا بی جے پی مہیلا مورچہ پر زور

جموں، 11 جولائی // جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما نے بی جے پی مہیلا مورچہ کی ایک اہم میٹنگ پارٹی ہیڈکوارٹر، ترکوٹا نگر، جموں میں منعقد کی۔ اجلاس میں مہیلا مورچہ کی تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور جموں و کشمیر بھر میں خواتین تک پارٹی کی رسائی کو مضبوط بنانے کے لیے آئندہ پروگراموں کا خاکہ تیار کیا گیا۔ اجلاس میں جموں و کشمیر بی جے پی کی جنرل سکریٹری سنجیتا ڈوگرا، بی جے پی سکریٹری ریما پڈھا، بی جے پی مہیلا مورچہ کی صدر ایڈووکیٹ نیہا مہاجن، دفتر برداران اور مہیلا مورچہ کی سینئر اراکین نے شرکت کی۔ ست شرما نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی بصیرت افروز قیادت میں خواتین ہندوستان کی ترقی کے سفر میں مساوی شراکت دار کے طور پر ابھری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ، اجولا یوجنا، پردھان منتری آواس یوجنا، سکنیا سمردھی یوجنا، پوشن ابھیان، ماترو وندنا یوجنا، تحقیقی دیدی اقدام۔۔۔/103

اے آر ٹی او راجوری کی درہال روٹ پر نفاذی کارروائی، 8 چالان جاری

راجوری، 11 جولائی: اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (اے آر ٹی او) راجوری نے موٹر وہیکلز ایکٹ کی دفعات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے اور سڑکوں پر حفاظت کو فروغ دینے کے مقصد سے درہال روٹ پر ایک خصوصی نفاذی مہم چلائی۔ معائنے کے دوران مختلف ٹریفک اور موٹر وہیکل خلاف ورزیوں پر 8 چالان جاری کیے گئے، جن پر مجموعی طور پر 40,500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک سنگین خلاف ورزی کے باعث ایک ڈرائیونگ لائسنس کی معطلی کے لیے سفارش کی گئی، جبکہ قانونی تقاضوں کی عدم تعمیل پر دو گاڑیوں کو ضبط کر لیا گیا۔ اے آر ٹی او نے کہا کہ اس نوعیت کی نفاذی مہمات ضلع بھر میں جاری رکھی جائیں گی تاکہ ٹریفک خلاف ورزیوں پر قابو پایا جاسکے، مسافروں کی حفاظت یقینی بنائی جاسکے اور ذمہ۔۔۔/106

اے ڈی ڈی سی بارہمولہ کا گلمرگ سب ڈویژن کا دوروزہ دورہ اختتام پذیر

بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی کاموں کا معائنہ، بروقت تکمیل اور معیاری عمل درآمد پر زور

بارہمولہ، 11 جولائی ///// ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) بارہمولہ، پرنجال بے ہزاریکا کا گلمرگ سب ڈویژن کا دوروزہ تفصیلی دورہ آج اختتام پذیر ہوا، جس کے دوران انہوں نے علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں، سرکاری اسکیموں کے نفاذ اور اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اے ڈی ڈی سی کے ہمراہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) گلمرگ جلیل احمد میر، تحصیلدار ٹنگمرگ، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او)، میونسپل کمیٹیوں کے ایگزیکٹو افسران، محکمہ زراعت، باغبانی، ماہی پروری اور سیاحت کے افسران سمیت دیگر متعلقہ حکام موجود تھے۔ دورے کے ایک حصے کے طور پر اے ڈی ڈی سی نے ٹنگمرگ میں ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) کے تحت قائم شہد کی مکھیوں کی افزائش کے یونٹ اور ٹراؤٹ فارم کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ان یونٹوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا، پروگرام کے تحت قائم کیے گئے بنیادی ڈھانچے کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران سے پیداوار، مستفیدین تک رسائی اور۔۔۔/107

جاوید رانا نے جموں میں پی ایچ ای اور آبپاشی و فلڈ کنٹرول محکموں کے کام کاج کا جائزہ لیا

بلا تعطل پانی کی فراہمی اور سیلاب کے مضبوط انتظام کو یقینی بنانے پر زور

جموں/11 جولائی// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں کے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) اور محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) محکموں کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں چیف انجینئر پی ایچ ای جموں، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی جموں، سپرانٹنڈنگ انجینئروں اور فلڈ کنٹرول ڈویژنوں کے ایگزیکٹو انجینئروں نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ جاوید رانا نے پی ایم کے ایس وائی۔ ایچ کے پی، یوٹی کیپیکس، نبارڈ، ایس اے ایس سی آئی، ڈی اے۔ جے جی یو اے اور دیگر پروگراموں کے تحت جاری اسکیموں کی طبعی و مالی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے پورے ڈویژن میں بلا تعطل پانی کی فراہمی اور موثر سیلابی انتظام کو یقینی بنانے کے لئے پیشگی منصوبہ بندی پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کئے جائیں تاکہ عوام جلد از جلد ان سے مستفید ہو سکیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ عوام کو مناسب آبی رسائی کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ تمام واٹر سپلائی اسکیمیں مکمل صلاحیت کے ساتھ فعال رہیں اور ان کی باقاعدہ احتیاطی۔۔۔/108

ڈی ڈی سی کولگام کی صدارت میں جائزہ اجلاس منعقد

شہزاد عالم نے ضلع میں محکمہ تعلیم کی کارکردگی کا جائزہ لیا

کولگام، 11 جولائی ///// ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (ڈی ڈی سی) کولگام شہزاد عالم کی صدارت میں محکمہ تعلیم کا ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں جاری اہم تعلیمی پروگراموں اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیف ایجوکیشن آفیسر نے پی ایم پوشن، سمگرہ شکشا، APAAR، UDISE+، سول کاموں، اسکولی بنیادی ڈھانچے، کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ (KGBVs)، گرلز ہوسٹلز اور دیگر اہم منصوبوں کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ پیش رفت کا جائزہ لینے کے بعد ڈی ڈی سی نے ہدایت دی کہ تمام زیر التوا سول کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے اور زمین سمیت دیگر مسائل کو متعلقہ محکموں کے باہمی تعاون۔۔۔/111

ڈپٹی کمشنر گاندربل کا منی گام یاترا ٹرانزٹ کیمپ کا دورہ

یاتریوں کیلئے بنیادی سہولیات کو اعلیٰ معیار کے مطابق یقینی بنانے کی ہدایت

گاندربل، 11 جولائی ///// ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) گاندربل، جتن کشور نے آج منی گام میں واقع یاترا ٹرانزٹ کیمپ کا دورہ کیا اور شری امرناتھ جی یاتریوں کے قیام، سہولت اور فلاح و بہبود کے لیے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈی سی نے کیمپ کا تفصیلی معائنہ کیا اور مختلف سہولیات، بالخصوص طبی خدمات کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مریضوں اور طبی عملے سے بات چیت کی تاکہ فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کا اندازہ لگایا جاسکے۔ انہوں نے طبی ٹیموں کو ہدایت دی کہ وہ ہر یاتری کو بروقت اور موثر طبی امداد فراہم کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں۔ ڈی سی نے ٹرانزٹ کیمپ میں صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی معائنہ کیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ حفظان صحت کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں تاکہ یاتریوں کے لیے صاف، صحت مند اور آرام دہ ماحول یقینی بنایا۔۔۔/110

ڈائریکٹر ایکسٹینشن سکاسٹ۔کشمیر کا کے وی کے بانڈی پورہ-1 کا دورہ

تحقیقی و توسیعی سرگرمیوں کا جائزہ

بانڈی پورہ، 11 جولائی ///// شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (سکاسٹ-کے) کی ڈائریکٹر ایکسٹینشن ڈاکٹر ریحانہ حبیب کانتھ نے آج کے وی کے بانڈی پورہ-1 کا دورہ کیا اور مرکز میں جاری تحقیقی، نمائشی اور توسیعی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر سینئر سائنسدان و سربراہ کے وی کے بانڈی پورہ-1 ڈاکٹر طارق سلطان نے ڈائریکٹر کو مرکز کی اہم تحقیقی سرگرمیوں، فرنٹ لائن ڈیمانسٹریشنز، توسیعی پروگراموں اور کاشتکار برادری کے فائدے کے لیے شروع کی گئی اختراعی پہلوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر نے نیوٹریشن ڈیمانسٹریشن یونٹ، کمپوزٹ کریپ ڈیمانسٹریشن پلاٹس، سنگھاڑا یونٹس، دھان تحقیقی کھیتوں، ہائی ٹیک گرین ہاؤسز اور مرکز میں قائم دیگر تحقیقی و نمائشی یونٹس کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مرکز کی جانب سے فروغ دی جانے والی ٹیکنالوجیز کا جائزہ لیا اور ان کی فصلوں میں تنوع، زرعی پیداوار میں اضافہ اور کسانوں کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت کو سراہا۔ سائنسدانوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر ریحانہ حبیب کانتھ نے تحقیق اور توسیع کے درمیان مضبوط رابطے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ سائنسی ٹیکنالوجی کو موثر انداز میں کسانوں تک پہنچایا جاسکے۔ انہوں نے مسلسل فیلڈ۔۔۔/109

وائلڈ لائف ڈویژن کٹھوعہ کا جسروٹا میں شجرکاری مہم کا انعقاد

جسروٹا، 11 جولائی ///// وائلڈ لائف ڈویژن کٹھوعہ نے ملک گیر "ایک پیڑ ماں کے نام" شجرکاری مہم کے تحت آج جسروٹا میں ایک شجرکاری مہم کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر 100 سے زائد پودے لگائے گئے جن میں آملہ، آلو بخارا، ارجن اور امرود جیسے پھلدار درختوں کے علاوہ مذہبی اہمیت کے حامل پیپل (Ficus religiosa) کے پودے بھی شامل تھے۔ یہ پودے جسروٹا شمشان گھاٹ اور جسروٹا وائلڈ لائف سینکچری میں لگائے گئے۔ پروگرام میں وجے کمار، وائلڈ لائف وارڈن کٹھوعہ، جوگیندر شرما اسسٹنٹ رجسٹرار ایس ایم وی ڈی یونیورسٹی، سشیل شرما ایس ایچ او راجباغ، انجینئر سندیپ مجوترہ سابق ڈی ڈی سی ناگری، تونیت شرما رینج آفیسر کٹھوعہ، رینش کمار بلاک آفیسر جسروٹا، مقامی۔۔۔/112

ڈی ایل ایس اے گاندربل نے عالمی یوم آبادی پر

ضلع اسپتال میں قانونی آگاہی پروگرام منعقد کیا

گاندربل، 11 جولائی ///// عالمی یوم آبادی 2026 کے موقع پر ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) گاندربل نے ضلع اسپتال (ڈی ایچ) گاندربل میں ایک قانونی آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام ڈی ایل ایس اے گاندربل کے چیئرمین عبدالنصیر (پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج، گاندربل) کی رہنمائی اور سیکریٹری ڈی ایل ایس اے گاندربل شیخ بابر حسین کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد آبادی سے متعلق مسائل، تولیدی صحت، خاندانی بہبود اور شہریوں کو دستیاب قانونی حقوق و سہولیات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا تھا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ لیگل ایڈ ڈیفنس کاؤنسلر نے بطور ریسورس پرسن شرکاء کو آبادی کے استحکام، زچگی و تولیدی صحت، ذمہ دار والدین بننے، صنفی مساوات اور خاندانوں کی فلاح و بہبود کے فروغ میں قانونی آگاہی کے کردار سے متعلق حساس بنایا۔ ریسورس پرسن نے لیگل سروسز اتھارٹیز ایکٹ 1987 کی دفعات پر بھی روشنی ڈالی اور شرکاء کو مفت قانونی امداد کے حق، قانونی خدمات اداروں کے ذریعے دستیاب قانونی معاونت اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے قانونی چارہ جوئی کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ پروگرام میں اسپتال کے افسران اور عملے نے بھرپور شرکت کی اور عوامی اہمیت کے مسائل پر آگاہی پھیلانے کے لیے ڈی ایل ایس اے گاندربل کے اس اقدام کو سراہا۔ پروگرام اختتام پر سوال و جواب کی نشست کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جہاں شرکاء نے آبادی اور تولیدی صحت سے۔۔۔/113

ڈائریکٹر سی اے ڈی جموں کا ضلع کٹھوعہ کا تفصیلی دورہ

کاموں کی بروقت تکمیل، معیار اور موثر آبپاشی انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت

کٹھوعہ، 11 جولائی ///// ڈائریکٹر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ جموں پنکج گپتا نے آج ضلع کٹھوعہ کا تفصیلی دورہ کیا اور نابارڈ RIDF-XXXI کے تحت جاری مختلف آبپاشی ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ان کے ہمراہ پروجیکٹ آفیسر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ سانبہ روشن لال بھگت، اسسٹنٹ سوائل کنزرویشن آفیسر دیالہ چک، انجینئر برج راج اور کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ محکمہ کے دیگر افسران و اہلکار موجود تھے۔ ڈائریکٹر نے سیوان لنک ڈسٹری بیوٹری پر ایم آر سی کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے تحت فیلڈ چینلز کی تعمیر، حمیر پور-منگتیان کینال کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے تحت فیلڈ چینلز کی ری ماڈلنگ، اور ڈرنگ کینال کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کی ڈسٹری بیوٹری پر فیلڈ چینلز کی ری ماڈلنگ و تعمیر نو کے جاری کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کاموں کی جسمانی پیش رفت اور معیار کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام منصوبوں کو مقررہ تکنیکی معیارات اور معیار کے اصولوں کی پابندی کے ساتھ بروقت مکمل کیا جائے۔ ڈائریکٹر نے مختلف منصوبہ جاتی مقامات پر مستفید کسانوں سے بھی ملاقات کی اور کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ مداخلتوں کے نفاذ اور اثرات کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کیں۔ کسانوں نے بہتر آبپاشی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ کی جانب سے پانی کی بہتر تقسیم اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہا۔ افسران۔۔۔/101

ڈپٹی کمشنر پونچھ نے اراضی کے استعمال میں تبدیلی کے معاملات کا جائزہ لیا

پونچھ، 11 جولائی ///// ڈپٹی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما نے آج اراضی کے استعمال میں تبدیلی (CLU–Change of Land Use) سے متعلق معاملات کا جائزہ لینے اور زیر التوا درخواستوں کے نمٹانے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کی جانب سے سی ایل یو درخواستوں پر کارروائی کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور زیر التوا معاملات کی موجودہ صورتحال کا معائنہ کیا۔ اجلاس میں مجموعی طور پر 65 سی ایل یو معاملات پر غور کیا گیا، جن میں سے 11 معاملات کو منظوری دی گئی، 26 کو مسترد کیا گیا، 10 کو واپس بھیجا گیا اور 18 معاملات کو مزید جانچ کے لیے موخر کر دیا گیا۔ سی ایل یو معاملات کے نمٹانے میں شفافیت، موثریت اور۔۔۔/115

گرمیوں میں صحیح کپڑوں کا انتخاب کیوں ضروری ہے؟

منیر منظور

گرمی کا موسم اپنے ساتھ تیز دھوپ، بلند درجہ حرارت، پسینہ، نمی اور مختلف جسمانی مسائل لے کر آتا ہے۔ اس موسم میں جہاں پانی کا مناسب استعمال، متوازن غذا اور دھوپ سے بچاؤ ضروری ہے، وہیں لباس کا درست انتخاب بھی اچھی صحت اور آرام دہ زندگی کے لیے بے حد اہمیت رکھتا ہے۔ اکثر لوگ کپڑوں کا انتخاب صرف فیشن، رنگ یا ڈیزائن کو دیکھ کر کرتے ہیں، لیکن یہ حقیقت نظرانداز کر دیتے ہیں کہ لباس کا کپڑا یا فیبرک گرمی کے اثرات کو کم یا زیادہ کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اگر موسم کے مطابق مناسب فیبرک کا انتخاب کیا جائے تو نہ صرف جسم ٹھنڈا رہتا ہے بلکہ جلد کی کئی بیماریوں، حد سے زیادہ پسینہ آنے اور گرمی سے پیدا ہونے والی بے چینی سے بھی کافی حد تک بچا جا سکتا ہے۔

گرمیوں میں انسانی جسم اپنے درجہ حرارت کو متوازن رکھنے کے لیے زیادہ پسینہ خارج کرتا ہے۔ پسینہ دراصل جسم کا قدرتی نظام ہے جو بخارات بن کر جسم کو ٹھنڈا رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ تاہم اگر لباس ایسا ہو جو ہوا کی آمد و رفت کو روک دے یا پسینہ جذب نہ کرے تو جسم کا درجہ حرارت مزید بڑھنے لگتا ہے۔ اس کے نتیجے میں گھٹن، بے چینی، خارش، جلد پر دانے، گرمی کے زخم اور بعض اوقات ہیٹ ایگزاسشن یا ہیٹ اسٹروک جیسے خطرناک مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے ماہرین ہمیشہ ایسے کپڑے پہننے کا مشورہ دیتے ہیں جو ہلکے، نرم، ہوادار اور پسینہ جذب کرنے کی اچھی صلاحیت رکھتے ہوں۔

قدرتی ریشوں سے تیار کیے جانے والے کپڑے گرمیوں کے لیے بہترین سمجھے جاتے ہیں۔ خاص طور پر سوتی یا کاٹن کا کپڑا اپنی نرمی، آرام دہ ساخت اور پسینہ جذب کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے دنیا بھر میں سب سے زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔ کاٹن کے کپڑے جسم کو سانس لینے کا موقع دیتے ہیں، جس سے ہوا آسانی سے گزر سکتی ہے اور پسینہ جلد خشک ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روزمرہ استعمال، دفاتر، اسکولوں اور گھریلو لباس کے لیے سوتی کپڑے کو بہترین انتخاب تصور کیا جاتا ہے۔

اسی طرح لینن بھی گرمیوں کے لیے نہایت موزوں فیبرک ہے۔ یہ ہلکا، مضبوط اور ہوادار ہوتا ہے، جس کی وجہ سے شدید گرمی میں بھی جسم نسبتاً ٹھنڈا محسوس کرتا ہے۔ اگرچہ لینن جلد شکن آلود ہو جاتا ہے، لیکن اس کی ٹھنڈک اور آرام دہ خصوصیات اسے گرمیوں کے لیے ایک بہترین انتخاب بناتی ہیں۔ بانس کے ریشوں سے تیار ہونے والے جدید فیبرک بھی حالیہ برسوں میں مقبول ہوئے ہیں کیونکہ یہ نرم، پسینہ جذب کرنے والے اور بدبو پیدا کرنے والے جراثیم کی افزائش کو کم کرنے میں مددگار سمجھے جاتے ہیں۔

اس کے برعکس مصنوعی ریشوں جیسے پالیسٹر، نائیلون اور بعض دیگر مصنوعی فیبرکس گرمیوں میں زیادہ آرام دہ نہیں ہوتے۔ یہ کپڑے پسینہ مناسب طریقے سے جذب نہیں کرتے بلکہ اسے جلد کے قریب ہی روک لیتے ہیں، جس سے جسم میں گرمی اور نمی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ایسے کپڑوں میں زیادہ دیر رہنے سے جلد پر خارش، سرخی، الرجی اور دانوں کے امکانات بڑھ سکتے ہیں، خاص طور پر ان افراد میں جن کی جلد حساس ہوتی ہے۔ اگرچہ کھیلوں کے لیے تیار کیے جانے والے بعض جدید مصنوعی فیبرکس کو پسینہ جلد خشک کرنے کی صلاحیت کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے، لیکن روزمرہ استعمال کے لیے قدرتی ریشوں والے کپڑے زیادہ موزوں سمجھے جاتے ہیں۔

گرمیوں میں صرف فیبرک ہی نہیں بلکہ کپڑوں کا رنگ بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہلکے رنگ، جیسے سفید، کریم، آسمانی، ہلکا سبز اور ہلکا گلابی، سورج کی شعاعوں کو منعکس کرتے ہیں اور جسم کو کم گرم ہونے دیتے ہیں۔ اس کے برعکس سیاہ، گہرے نیلے یا دیگر گہرے رنگ زیادہ حرارت جذب کرتے ہیں، جس سے جسم میں گرمی کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح ڈھیلے ڈھالے لباس جسم کے گرد ہوا کی بہتر گردش ممکن بناتے ہیں، جبکہ بہت زیادہ تنگ لباس پسینہ بڑھانے کے ساتھ ساتھ جلد کو سانس لینے میں بھی رکاوٹ بنتے ہیں۔

بچوں اور بزرگوں کے لیے مناسب فیبرک کا انتخاب مزید اہم ہو جاتا ہے کیونکہ ان کے جسم درجہ حرارت کی تبدیلی کے اثرات زیادہ جلدی محسوس کرتے ہیں۔ بچوں کو ہمیشہ نرم اور سوتی کپڑے پہنانے چاہئیں تاکہ ان کی جلد پر کسی قسم کی جلن نہ ہو اور پسینہ آسانی سے جذب ہو سکے۔ اسی طرح بزرگ افراد کو بھی ہلکے اور آرام دہ کپڑوں کا انتخاب کرنا چاہیے تاکہ گرمی کی شدت ان کی صحت پر منفی اثر نہ ڈال سکے۔

دفاتر میں کام کرنے والے افراد کے لیے بھی مناسب لباس کا انتخاب ضروری ہے۔ کام کے دوران آرام دہ اور ہوادار کپڑے نہ صرف جسم کو ٹھنڈا رکھتے ہیں بلکہ توجہ اور کارکردگی کو بھی بہتر بناتے ہیں۔ اسی طرح گھر سے باہر نکلتے وقت ہلکے رنگ کے ڈھیلے کپڑے، سر ڈھانپنے کے لیے ٹوپی یا اسکارف اور دھوپ کے چشمے کا استعمال گرمی کے اثرات سے بچنے میں مدد دیتا ہے۔

گرمیوں میں لباس کی صفائی بھی اتنی ہی ضروری ہے جتنی اس کا انتخاب۔ پسینے سے بھرے کپڑوں کو دوبارہ استعمال کرنے سے جلد بیماریوں اور ناخوشگوار بدبو کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس لیے روزانہ صاف ستھرے کپڑے پہننا، انہیں اچھی طرح دھونا اور مکمل خشک ہونے کے بعد استعمال کرنا صحت مند زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ہر انسان کی جسمانی ساخت اور جلد کی حساسیت مختلف ہوتی ہے۔ جو لباس ایک شخص کے لیے موزوں ہو، ضروری نہیں کہ وہ دوسرے کے لیے بھی اتنا ہی آرام دہ ہو۔ اس لیے لباس کا انتخاب کرتے وقت موسم، جسمانی سرگرمی، جلد کی نوعیت اور روزمرہ ضروریات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ صرف فیشن کی خاطر ایسا لباس پہننا جو جسم کو تکلیف پہنچائے یا گرمی میں مزید بے آرامی پیدا کرے، کسی بھی صورت دانشمندی نہیں۔

گرمیوں میں صحیح فیبرک کا انتخاب صرف آرام کا معاملہ نہیں بلکہ صحت سے بھی براہ راست جڑا ہوا ہے۔ ہلکے، ہوادار اور قدرتی ریشوں سے بنے کپڑے جسم کو ٹھنڈا رکھنے، پسینہ جذب کرنے اور جلد کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اگر ہم اپنے لباس کے انتخاب میں تھوڑی سی احتیاط اور سمجھداری سے کام لیں تو نہ صرف گرمی کی شدت کا بہتر مقابلہ کر سکتے ہیں بلکہ موسم گرما کو زیادہ صحت مند، آرام دہ اور خوشگوار بنا سکتے ہیں۔ موسم کے مطابق لباس کا انتخاب دراصل ایک چھوٹی سی احتیاط ہے، لیکن اس کے فوائد ہماری مجموعی صحت اور روزمرہ زندگی پر نمایاں اثر ڈالتے ہیں۔ اگر ہم اپنے ماحول اور موسم کے مطابق لباس کا انتخاب کریں تو گرمی کی شدت کا سامنا کہیں زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔

کھیل انسانی کردار کی تعمیر میں کس طرح اہم کردار ادا کرتے ہیں

نوید امتیاز

آج کے تیز رفتار اور مسابقتی دور میں جہاں کامیابی کو اکثر صرف تعلیمی اسناد، پیشہ ورانہ مہارت یا مالی خوشحالی سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے، وہاں کھیلوں کی اہمیت کو محض جسمانی سرگرمی تک محدود سمجھنا ایک بڑی غلطی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھیل صرف جسم کو مضبوط بنانے کا ذریعہ نہیں بلکہ انسان کے کردار، شخصیت اور اخلاقی اقدار کی تشکیل کا ایک مؤثر ذریعہ بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں کھیلوں کو تعلیمی نظام کا لازمی حصہ تصور کیا جاتا ہے کیونکہ یہ نوجوانوں میں ایسی خصوصیات پیدا کرتے ہیں جو انہیں نہ صرف ایک کامیاب کھلاڑی بلکہ ایک ذمہ دار شہری اور باکردار انسان بھی بناتی ہیں۔

کھیل انسان کو سب سے پہلے نظم و ضبط کا سبق سکھاتے ہیں۔ کوئی بھی کھلاڑی اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کر سکتا جب تک وہ وقت کی پابندی، باقاعدہ مشق، متوازن غذا، مناسب آرام اور مسلسل محنت کو اپنی زندگی کا حصہ نہ بنائے۔ روزانہ مقررہ وقت پر تربیت کرنا، کوچ کی ہدایات پر عمل کرنا اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے مسلسل کوشش کرنا ایک ایسا معمول بن جاتا ہے جو رفتہ رفتہ انسان کی شخصیت کا حصہ بن جاتا ہے۔ یہی نظم و ضبط بعد میں تعلیم، ملازمت اور زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی اس کی کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔

کھیل انسان کو صبر اور استقامت کی بھی بہترین تربیت دیتے ہیں۔ ہر مقابلہ جیتنا ممکن نہیں ہوتا اور ہر محنت فوری کامیابی میں تبدیل نہیں ہوتی۔ ایک کھلاڑی بارہا شکست کا سامنا کرتا ہے، اپنی غلطیوں سے سیکھتا ہے، دوبارہ محنت کرتا ہے اور پھر نئے عزم کے ساتھ میدان میں اترتا ہے۔ یہی جذبہ انسان کو زندگی کے نشیب و فراز کا سامنا کرنے کا حوصلہ دیتا ہے۔ جو شخص کھیل کے میدان میں ہار کو برداشت کرنا سیکھ لیتا ہے، وہ عملی زندگی میں بھی مشکلات کے سامنے جلد ہمت نہیں ہارتا بلکہ ہر ناکامی کو کامیابی کی سیڑھی بنا لیتا ہے۔

کھیل ٹیم ورک اور باہمی تعاون کی اہمیت بھی اجاگر کرتے ہیں۔ بہت سے کھیل ایسے ہیں جن میں انفرادی صلاحیت اہم ہونے کے باوجود کامیابی پوری ٹیم کی مشترکہ کوششوں سے حاصل ہوتی ہے۔ ہر کھلاڑی کو اپنے ساتھیوں پر اعتماد کرنا، ان کی صلاحیتوں کا احترام کرنا اور مشترکہ مقصد کے لیے اپنی ذاتی خواہشات کو پس پشت ڈالنا پڑتا ہے۔ یہی عادت بعد میں دفاتر، کاروبار، سماجی اداروں اور دیگر شعبوں میں مؤثر انداز میں کام کرنے میں مدد دیتی ہے۔ آج کی دنیا میں وہی افراد زیادہ کامیاب سمجھے جاتے ہیں جو دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

کھیل انسان میں قائدانہ صلاحیتیں بھی پیدا کرتے ہیں۔ ایک اچھا کپتان صرف خود اچھی کارکردگی دکھانے والا کھلاڑی نہیں ہوتا بلکہ وہ پوری ٹیم کو حوصلہ دیتا ہے، مشکل حالات میں درست فیصلے کرتا ہے، اختلافات کو ختم کرتا ہے اور ہر کھلاڑی کو اس کی بہترین صلاحیت کے مطابق کھیلنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہی قائدانہ اوصاف مستقبل میں مختلف شعبوں میں کامیاب منتظمین، اساتذہ، کاروباری شخصیات اور قومی رہنماؤں کی شخصیت میں نمایاں نظر آتے ہیں۔ کھیل نوجوانوں کو یہ سکھاتے ہیں کہ ایک حقیقی رہنما وہ ہوتا ہے جو اپنی کامیابی کے ساتھ دوسروں کی کامیابی کو بھی یقینی بنائے۔

دیانت داری، انصاف پسندی اور کھیل کا جذبہ بھی کھیلوں کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہیں۔ ہر کھیل کے اپنے قوانین ہوتے ہیں جن کی پابندی ہر کھلاڑی پر لازم ہوتی ہے۔ بہترین کھلاڑی وہ نہیں جو کسی بھی طریقے سے جیت حاصل کرے بلکہ وہ ہے جو قوانین کا احترام کرتے ہوئے اپنی بہترین صلاحیت کا مظاہرہ کرے۔ مخالف ٹیم کا احترام کرنا، ریفری کے فیصلے کو قبول کرنا، جیتنے پر غرور سے بچنا اور ہارنے پر حوصلہ برقرار رکھنا وہ اخلاقی اقدار ہیں جو کھیل انسان کے اندر پیدا کرتے ہیں۔ یہی خصوصیات معاشرے میں برداشت، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

کھیل انسان میں خود اعتمادی بھی پیدا کرتے ہیں۔ جب کوئی نوجوان مسلسل محنت کے بعد اپنی کارکردگی میں بہتری محسوس کرتا ہے، کسی مقابلے میں کامیابی حاصل کرتا ہے یا اپنی ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کرتا ہے تو اس کے اندر اپنی صلاحیتوں پر یقین بڑھتا ہے۔ یہ اعتماد صرف کھیل تک محدود نہیں رہتا بلکہ تعلیم، ملازمت، کاروبار اور سماجی زندگی میں بھی اس کی شخصیت کا مضبوط پہلو بن جاتا ہے۔ ایک پر اعتماد انسان نئے چیلنجز قبول کرنے سے نہیں گھبراتا بلکہ انہیں ترقی کے مواقع کے طور پر دیکھتا ہے۔

جدید دور میں ذہنی صحت ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ تعلیمی دباؤ، ملازمت کی فکر، سوشل میڈیا کا بڑھتا ہوا استعمال اور تیز رفتار زندگی نے نوجوانوں میں ذہنی تناؤ اور بے چینی کو بڑھا دیا ہے۔ کھیل اس مسئلے کا قدرتی اور مؤثر حل فراہم کرتے ہیں۔ جسمانی سرگرمی کے دوران جسم ایسے ہارمون خارج کرتا ہے جو ذہنی سکون، خوشی اور مثبت سوچ کو فروغ دیتے ہیں۔ کھیل انسان کو وقتی طور پر روزمرہ کے دباؤ سے دور لے جاتے ہیں اور اسے تازہ دم ہو کر اپنی ذمہ داریوں کی طرف لوٹنے کا موقع دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین صحت ہر عمر کے افراد کو باقاعدگی سے کسی نہ کسی کھیل یا جسمانی سرگرمی میں حصہ لینے کا مشورہ دیتے ہیں۔

کھیل نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب نوجوان اپنا وقت کھیل کے میدان میں گزارتے ہیں تو ان کی توانائی مثبت سرگرمیوں میں صرف ہوتی ہے۔ وہ صحت مند مقابلے، دوستیوں اور تعمیری سرگرمیوں کا حصہ بنتے ہیں، جس سے ان کے بری عادات کی طرف مائل ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے دنیا بھر میں حکومتیں اور سماجی ادارے نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے پر زور دیتے ہیں تاکہ وہ صحت مند، با اعتماد اور ذمہ دار شہری بن سکیں۔

کھیل مختلف زبانوں، ثقافتوں اور قومیتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب بھی لاتے ہیں۔ کھیل کے میدان میں رنگ، نسل، مذہب اور زبان کی تفریق کم ہو جاتی ہے اور صرف صلاحیت، محنت اور کھیل کا جذبہ اہم رہ جاتا ہے۔ بین الاقوامی مقابلے اس حقیقت کی بہترین مثال ہیں کہ کھیل دنیا بھر کے لوگوں کے درمیان دوستی، امن اور باہمی احترام کو فروغ دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کھیلوں کو امن اور عالمی ہم آہنگی کی زبان بھی کہا جاتا ہے۔

والدین، اساتذہ اور معاشرے کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں اور نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کریں۔ اگر کھیلوں کو صرف وقت کا ضیاع سمجھا جاتا رہا تو ہم ایک ایسی نسل تیار نہیں کر سکیں گے جو جسمانی طور پر صحت مند، ذہنی طور پر مضبوط اور اخلاقی طور پر باکردار ہو۔ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو نصابی تعلیم جتنی اہمیت دی جانی چاہیے تاکہ طلبا اپنی شخصیت کی ہمہ جہت نشوونما حاصل کر سکیں۔

کھیل صرف مقابلہ جیتنے یا ٹرافیاں حاصل کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ زندگی گزارنے کا ایک ایسا مؤثر ذریعہ ہیں جو انسان کو نظم و ضبط، صبر، برداشت، ایمانداری، قیادت، تعاون، خود اعتمادی اور ذمہ داری جیسے اوصاف سے آراستہ کرتے ہیں۔ میدان کھیل میں سیکھی جانے والی یہ خوبیاں انسان کے ساتھ پوری زندگی رہتی ہیں اور اسے ہر شعبے میں کامیابی کی طرف لے جاتی ہیں۔ اگر ہم ایک صحت مند، با اخلاق، پر اعتماد اور ترقی یافتہ معاشرہ تشکیل دینا چاہتے ہیں تو ہمیں کھیلوں کو محض تفریح نہیں بلکہ کردار سازی اور قوم سازی کے ایک اہم ستون کے طور پر فروغ دینا ہوگا۔

خبرونظر

امریکی ڈالر کی کمزوری سے سونے اور چاندی کی کشش میں اضافہ

نئی دہلی، (یو این آئی) قومی دارالحکومت دہلی میں جمعہ کو سونے کی قیمت میں 400 روپے فی 10 گرام کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ چاندی کی قیمت میں 5 ہزار روپے فی کلوگرام کا نمایاں اضافہ ہوا۔ ماہرین کے مطابق تاجروں کی جانب سے کم قیمت پر خریداری (ویلیو بائنگ) اور امریکی ڈالر کی کمزوری کے باعث قیمتی دھاتوں کی مانگ میں بہتری آئی۔ 99.9 فیصد خالص سونے کی قیمت بڑھ کر 1,48,500 روپے فی 10 گرام ہو گئی، جبکہ گزشتہ کاروباری سیشن میں یہ 1,48,100 روپے فی 10 گرام پر بند ہوئی تھی۔ اسی طرح چاندی نے مسلسل تین روزہ گراوٹ کا سلسلہ توڑتے ہوئے 5,000 روپے کی چھلانگ لگائی اور اس کی قیمت بڑھ کر 2,37,000 روپے فی کلوگرام (تمام ٹیکسوں سمیت) ہو گئی، جبکہ ایک روز قبل یہ 2,32,000 روپے فی کلوگرام تھی۔

مارکیٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکی ڈالر انڈیکس میں مسلسل تیسرے روز کمزوری آنے سے سونے اور چاندی کی کشش میں اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ ہفتے کے آغاز میں سونے کی قیمت ایک ہفتے کی کم ترین سطح پر آنے کے بعد سرمایہ کاروں نے کم نرخوں پر خریداری کو ترجیح دی، جس سے قیمتوں میں دوبارہ اضافہ دیکھنے کو ملا۔ ایچ ڈی ایف سی سکیورٹیز کے سینئر کموڈٹی تجزیہ کار سومل گاندھی نے کہا کہ کمزور امریکی ڈالر اور سستے داموں خریداری کے رجحان نے جمعہ کو سونے کی قیمتوں کو سہارا دیا، کیونکہ ہفتے کے اوائل میں پیلی دھات کی قیمت ایک ہفتے کی کم ترین سطح تک گر گئی تھی۔ بین الاقوامی بازار میں اسپاٹ گولڈ 17.57 امریکی ڈالر یا 0.43 فیصد گر کر 4,106.25 ڈالر فی اونس پر آ گیا، جبکہ چاندی تقریباً ایک فیصد کی کمی کے ساتھ 59.54 ڈالر فی اونس پر ٹریڈ کر رہی تھی۔ میراے ایسیٹ شیئر خان کے کموڈٹیز شعبے کے سربراہ پروین سنگھ کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان سفارتی کوششوں میں پیش رفت کی اطلاعات کے باعث عالمی منڈی میں سونے کی قیمتیں نسبتاً مستحکم رہیں۔ اب سرمایہ کاروں کی نظریں آئندہ ہفتے جاری ہونے والے امریکہ کے کنزیومر پرائس انڈیکس (CPI) کے اعداد و شمار پر مرکوز ہیں، کیونکہ ان کی بنیاد پر امریکی فیڈرل ریزرو کی آئندہ شرح سود کی پالیسی کے بارے میں واضح اشارے ملنے کی توقع ہے۔ ایل کے پی سکیورٹیز کے وی پی ریسرچ اینالسٹ جتین ترویدی نے کہا کہ امریکی مہنگائی کے تازہ اعداد و شمار نہ صرف شرح سود سے متعلق توقعات پر اثر انداز ہوں گے بلکہ سونے اور دیگر قیمتی دھاتوں کی آئندہ سمت کا بھی تعین کریں گے۔

شولڈر امپنجمنٹ کیا ہے

حیدر شبیر

کندھا انسانی جسم کا سب سے زیادہ متحرک جوڑ ہے، جو ہمیں روزمرہ زندگی کے بے شمار کام انجام دینے میں مدد دیتا ہے۔ ہاتھ اوپر اٹھانا، کسی چیز کو پکڑنا، وزن اٹھانا، کپڑے پہننا یا بالوں میں کنگھی کرنا سب حرکات کندھے کی مدد سے ممکن ہوتی ہیں۔ تاہم مسلسل استعمال، غلط انداز میں حرکت کرنے، زیادہ وزن اٹھانے یا بعض جسمانی مسائل کے باعث کندھے میں درد پیدا ہو سکتا ہے۔ انہی مسائل میں سے ایک عام مگر اکثر نظرانداز کی جانے والی کیفیت "شولڈر امپنجمنٹ" shoulder impingement ہے، جو بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کر سکتی ہے۔

شولڈر امپنجمنٹ اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کندھے کے جوڑ میں موجود نرم بافتیں، خاص طور پر روٹیٹر کف کے پٹھے اور ٹینڈن، بازو اٹھانے کے دوران کندھے کی ہڈی کے اوپری حصے سے دبنے لگتے ہیں۔ اس مسلسل دباؤ کی وجہ سے سوزش، درد اور حرکت میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کیفیت کو طویل عرصے تک نظرانداز کیا جائے تو ٹینڈن کو نقصان پہنچ سکتا ہے یا وہ جزوی یا مکمل طور پر پھٹ بھی سکتے ہیں۔

یہ مسئلہ ان افراد میں زیادہ دیکھا جاتا ہے جو روزانہ ہاتھوں کو بار بار سر سے اوپر اٹھانے والے کام کرتے ہیں۔ مثلاً رنگ کرنے والے مزدور، بڑھئی، الیکٹریشن، تیراک، ٹینس، والی بال یا بیڈمنٹن کھیلنے والے کھلاڑی اور جم میں غلط طریقے سے ورزش کرنے والے افراد اس بیماری کا زیادہ شکار ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ عمر بڑھنے کے ساتھ کندھے کے ٹینڈن میں آنے والی قدرتی تبدیلیاں بھی اس بیماری کے امکانات میں اضافہ کر دیتی ہیں۔

شولڈر امپنجمنٹ کی سب سے نمایاں علامت کندھے میں درد ہے، جو خاص طور پر بازو کو اوپر یا پیچھے لے جانے پر زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ بعض افراد کو رات کے وقت متاثرہ کندھے کے بل سونے میں بھی دشواری ہوتی ہے کیونکہ درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ شروع میں یہ درد صرف مخصوص حرکات کے دوران محسوس ہوتا ہے، لیکن اگر بروقت توجہ نہ دی جائے تو بعد میں آرام کی حالت میں بھی برقرار رہ سکتا ہے۔ کچھ مریضوں کو کندھے میں کمزوری، کپڑے پہننے، الماری سے سامان نکالنے یا روزمرہ کے دوسرے کام انجام دینے میں بھی مشکل پیش آتی ہے۔

اس بیماری کی تشخیص عام طور پر مریض کی علامات، جسمانی معائنے اور بعض اوقات ایکسرے، الٹراساؤنڈ یا ایم آر آئی کی مدد سے کی جاتی ہے تاکہ درد کی اصل وجہ معلوم کی جا سکے اور یہ دیکھا جا سکے کہ ٹینڈن یا دیگر بافتوں کو کتنا نقصان پہنچا ہے۔ درست تشخیص اس لیے ضروری ہے کیونکہ کندھے کے کئی دیگر امراض کی علامات بھی اس سے ملتی جلتی ہو سکتی ہیں۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ زیادہ تر مریضوں میں شولڈر امپنجمنٹ کا علاج بغیر آپریشن کے ممکن ہوتا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں متاثرہ کندھے کو آرام دینا، درد بڑھانے والی سرگرمیوں سے پرہیز کرنا اور ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق سوزش کم کرنے والی ادویات استعمال کرنا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ علاج کا ایک اہم حصہ فزیوتھراپی ہے، جس کے ذریعے کندھے کے پٹھوں کو مضبوط بنایا جاتا ہے، جوڑ کی حرکت بہتر کی جاتی ہے اور غلط انداز کو درست کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ ورزشیں نہ صرف درد کو کم کرتی ہیں بلکہ بیماری کے دوبارہ ہونے کے امکانات کو بھی کم کرتی ہیں۔ بعض مریضوں میں اگر درد اور سوزش زیادہ ہو اور عام علاج سے افاقہ نہ ہو تو ڈاکٹر مخصوص حالات میں سوزش کم کرنے کے لیے انجکشن تجویز کر سکتے ہیں۔ تاہم ایسے انجکشن ہمیشہ ماہر ڈاکٹرز کی نگرانی میں ہی لگوانے چاہئیں۔ اگر کئی ماہ تک مناسب علاج کے باوجود علامات برقرار رہیں یا ٹینڈن شدید متاثر ہو جائیں تو بعض صورتوں میں جراحی کی ضرورت بھی پیش آ سکتی ہے، لیکن ایسا نسبتاً کم مریضوں میں ہوتا ہے۔

شولڈر امپنجمنٹ سے بچاؤ کے لیے چند آسان احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ ورزش یا کھیل شروع کرنے سے پہلے جسم کو اچھی طرح گرم کرنا، کندھے کے پٹھوں کو مضبوط بنانے والی ورزشیں کرنا، بھاری وزن درست طریقے سے اٹھانا، مسلسل ایک ہی انداز میں کام کرنے سے گریز کرنا اور طویل وقفوں کے دوران مختصر آرام لینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ دفتر میں کام کرنے والے افراد کو بھی بیٹھنے کی درست حالت برقرار رکھنی چاہیے کیونکہ جھک کر بیٹھنے سے کندھوں پر غیر ضروری دباؤ پڑتا ہے۔

جم میں ورزش کرنے والے افراد کو خاص طور پر احتیاط کرنی چاہیے کہ وہ اپنی استطاعت سے زیادہ وزن نہ اٹھائیں اور ہر ورزش درست تکنیک کے ساتھ کریں۔ اسی طرح کھلاڑیوں کو اپنے کوچ کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے تاکہ کندھے پر غیر ضروری دباؤ نہ پڑے۔ اگر ورزش کے دوران کندھے میں مسلسل درد محسوس ہو تو اسے نظرانداز کرنے کے بجائے فوری طور پر ماہر ڈاکٹر یا فزیوتھراپسٹ سے رجوع کرنا چاہیے۔

شولڈر امپنجمنٹ ایک عام مگر قابل علاج بیماری ہے۔ بروقت تشخیص، مناسب علاج، باقاعدہ فزیوتھراپی اور احتیاطی تدابیر کے ذریعے نہ صرف درد سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے بلکہ کندھے کی مکمل کارکردگی بھی بحال کی جا سکتی ہے۔ معمولی درد کو نظرانداز کرنے کے بجائے اس کی وجہ معلوم کرنا اور ابتدائی مرحلے میں علاج کروانا مستقبل میں بڑے مسائل سے بچنے کا بہترین طریقہ ہے، کیونکہ صحت مند کندھے ہی روزمرہ زندگی کو آسان، متحرک اور خوشگوار بناتے ہیں۔

صحت وزندگی

تیز چہل قدمی صحت مند زندگی کی جانب ایک آسان قدم

رؤف عبدالحمید

جدید دور میں مصروف طرز زندگی، بیٹھ کر کام کرنے کی عادت اور جسمانی سرگرمیوں میں کمی نے متعدد بیماریوں کے خطرات میں اضافہ کر دیا ہے۔ ایسے حالات میں صحت مند رہنے کے لیے ضروری نہیں کہ ہر شخص مہنگے جم کا رخ کرے یا سخت ورزش کرے۔ ماہرین صحت کے مطابق تیز چہل قدمی ایک ایسی سادہ، محفوظ اور مؤثر جسمانی سرگرمی ہے جسے تقریباً ہر عمر کا فرد اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنا سکتا ہے۔ صرف روزانہ چند منٹ کی تیز چہل قدمی نہ صرف جسم کو متحرک رکھتی ہے بلکہ ذہنی اور قلبی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔

تیز چہل قدمی سے مراد عام رفتار سے کچھ زیادہ تیزی کے ساتھ اس انداز میں چلنا ہے کہ دل کی دھڑکن معمول سے تیز ہو جائے اور سانس کی رفتار میں بھی ہلکا اضافہ محسوس ہو، لیکن اتنا نہیں کہ بات کرنا مشکل ہو جائے۔ یہی رفتار جسم کو مناسب ورزش فراہم کرتی ہے اور مختلف اعضا کو بہتر انداز میں کام کرنے میں مدد دیتی ہے۔

باقاعدگی سے تیز چہل قدمی کرنے سے دل مضبوط ہوتا ہے اور خون کی گردش بہتر ہوتی ہے۔ اس کے نتیجے میں بلند فشار خون، دل کے امراض اور فالج جیسے مسائل کے خطرات میں کمی آ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ جسم میں خراب کولیسٹرول کی سطح کم کرنے اور اچھے کولیسٹرول میں اضافے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے، جس سے خون کی نالیوں کی صحت بہتر رہتی ہے۔

وزن کم کرنے یا اسے متوازن رکھنے کے لیے بھی تیز چہل قدمی ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جب جسم مسلسل حرکت میں رہتا ہے تو کیلوریز جلتی ہیں، چربی میں کمی آتی ہے اور میٹابولزم بہتر ہوتا ہے۔ اگر تیز چہل قدمی کو متوازن غذا کے ساتھ اپنایا جائے تو موٹاپے پر قابو پانے میں نمایاں مدد مل سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غذائی ماہرین اکثر وزن کم کرنے کے خواہش مند افراد کو روزانہ چہل قدمی کی تلقین کرتے ہیں۔

تیز چہل قدمی صرف جسمانی صحت ہی نہیں بلکہ ذہنی سکون کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ چلنے کے دوران جسم ایسے قدرتی کیمیائی مادے خارج کرتا ہے جو ذہنی تناؤ، بے چینی اور اداسی کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ صبح کے وقت کسی پارک یا کھلی فضا میں چہل قدمی نہ صرف تازہ ہوا فراہم کرتی ہے بلکہ پورے دن کے لیے توانائی اور مثبت سوچ بھی پیدا کرتی ہے۔

تیز چہل قدمی ایک آسان، کم خرچ اور مؤثر ورزش ہے جو ہر عمر کے افراد کو صحت مند زندگی گزارنے میں مدد دے سکتی ہے۔ اگر اسے روزمرہ معمول کا حصہ بنا لیا جائے تو نہ صرف جسمانی فٹنس بہتر ہوتی ہے بلکہ ذہنی سکون، توانائی اور مجموعی معیار زندگی میں بھی نمایاں بہتری آتی ہے۔ صحت مند مستقبل کی بنیاد رکھنے کے لیے روزانہ تیز قدموں سے چند منٹ چلنا ایک چھوٹا سا قدم ضرور ہے، مگر اس کے فوائد زندگی بھر ساتھ دیتے ہیں۔

تقریباً ایک ملین لوگ تائیوان اور جاپان کے جزائر سے ٹکرانے والے طوفان سے محفوظ مقامات کو فرار

بیجنگ، 11 جولائی (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ چین میں 900,000 سے زیادہ افراد اپنے گھر چھوڑ چکے ہیں، جب کہ ایک قریب آنے والے طوفان نے شمالی تائیوان اور جاپان کے دور دراز جنوب مغربی جزائر کو بری طرح متاثر کیا، جس سے درخت اکھڑ گئے اور دسوں ہزار افراد بغیر بجلی کے رہ گئے۔ شدید موسمی حالات نے اس ہفتے پہلے ہی جنوبی اور وسطی چین میں تباہی مچا دی، طوفانوں کے نتیجے میں کم از کم 39 افراد ہلاک ہوئے جبکہ درجنوں ندی نالوں میں طغیانی آئی اور ایک آبی ذخیرے کا بند پھٹ گیا۔ ٹائفون بادی کے بارے میں توقع ہے کہ وہ اتوار کے اوائل میں ژےجیانگ صوبے کے مشرقی شہر وینزو کے قریب زمین سے ٹکرائے گا، جو تقریباً 10 ملین آبادی کا حامل ایک میٹروپولیٹن ہے۔ وینزو حکام نے ایک بیان میں کہا: ہنگامی، مکمل متحرک کاری، جس میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی، بدترین منظرنامے سے بچنے کے لیے کی جا رہی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دکھایا گیا کہ رہائشیوں نے دکانوں کی حفاظت کے لیے دھاتی شٹرز کو مضبوط کرنے کے لیے لکڑی کا استعمال کیا اور کھڑکیوں پر ٹیپ لگا دی، جبکہ پیشگوئی کے مطابق بادی مشرقی ژےجیانگ اور شمال مشرقی فوجیان صوبے میں انتہائی شدید بارشیں لائے گا۔ مزید شمال میں موسلا دھار بارشوں نے حکومت کے مطابق 100,000 سے زائد افراد کو ان کے گھروں سے نکالنے پر مجبور کیا، اور حکام سیلابی پانی کو قابو میں رکھنے کے لیے دار الحکومت کے کی یون ریزروائر سے پانی کا اخراج بڑھا دیا گیا۔ شمالی تائیوان میں سڑکیں زیادہ تر خالی رہیں، جہاں ہوا اور بارش کے چلنے سے زیادہ تر کاروبار دوسرے دن بھی بند رہے۔ شدید موسم نے تائیوان کے بندرگاہی شہر کیلونگ میں بہت سے رہائشیوں کو اندر رہنے پر مجبور رکھا، تاہم ایک مقامی ناشتہ فروش نے کہا کہ وہ ابھی بھی ڈیوٹی پر موجود لوگوں کو کھانا پہنچانے کے لیے باہر نکلا۔ بادی نے گوام اور قورورن بار یا اس کو بطور پر طوفان نشانہ بنانے کے بعد کمزور ہو کر آندھی کی رفتار کو 137 کلومیٹر فی گھنٹہ تک گرا دی ہیں۔ تائیوان کی مرکزی موسمیاتی انتظامیہ نے شمالی حصے میں انتہائی شدید بارش اور ساحلی علاقوں میں 10 میٹر تک پہنچنے والی خطرناک لہروں کی وارننگ جاری کی ہے۔

پینٹاگون نے نئے یو ایف او فائلز جاری کر دیں، عجیب و غریب فوٹیج عوام کے سامنے

واشنگٹن، 11 جولائی (یو این آئی) جمعہ کو پینٹاگون نے یو ایف اوز سے متعلق مواد کا ایک نیا مجموعہ شائع کیا جسے اب عام طور پر غیر شناخت شدہ غیر معمولی مظاہر (یو اے پی ایس) کہا جاتا ہے۔ جاری شدہ دستاویزات میں ایک فوجی پائلٹ کی رپورٹ بھی شامل ہے جس نے اپنی تقریباً تیس سالہ سروس کے دوران ایک ایسی شے کا سامنا کرنے کا ذکر کیا جو میرے دیکھے ہوئے کسی بھی شے سے مختلف تھی۔ تازہ ترین ریلیز میں 40 فائلیں شامل ہیں، جن میں 14 دستاویزات، 19 ویڈیوز، چار آڈیو ریکارڈنگز اور تین تصاویر ہیں۔ یہ مواد متعدد امریکی حکومتی اداروں سے جمع کیا گیا جن میں پینٹاگون، ناسا، سی آئی اے، ایف بی آئی اور وزارت توانائی شامل ہیں۔ یہ فائلیں پینٹاگون کی سرکاری یو اے پی ویب سائٹ پر دستیاب کی گئیں، جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اس سال کے شروع میں دستخط شدہ ایک ایگزیکٹو آرڈر کے تحت کی گئی جس میں ایسے ریکارڈز کی عوامی بنیاد پر اشاعت لازمی قرار دی گئی تھی۔ پہلے کی معلومات کی طرح، اس نئی ریلیز میں زیادہ تر غیر کسی سنسر کے تاریخی ریکارڈز کو حالیہ رپورٹس اور ویڈیوز کے ساتھ ملایا گیا ہے جو غیر واضح فضائی واقعات کو درج کرتی ہیں۔ سب سے اہم دستاویزات میں سے ایک، جو وزارت توانائی نے فراہم کی، ستمبر 2015 میں ٹیکساس کے اماریلو کے قریب واقع پینٹیکس جوہری ہتھیاروں کے ٹھکانے کے اوپر محدود فضائی حدود میں داخل ہونے والی ایک غیر شناخت شدہ شے کی وضاحت کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، جب اس مقام کو لاک ڈاؤن کر دیا گیا تو وہ سکیورٹی افسران نے اس چیز کا پیچھا کیا۔

ویتنام میں کشتی الٹنے سے 15 ہندوستانی سیاح ہلاک، 21 کو بچا لیا گیا

ہنوئی، 11 جولائی (یو این آئی) ویتنام کے سمندر میں ہفتہ کو ہندوستانی سیاحوں کو لے جانے والی ایک کشتی الٹنے سے پندرہ افراد کی موت ہو گئی۔ کشتی میں 32 ہندوستانی اور عملے کے چار اراکین سوار تھے اور باقی 21 کو بحفاظت بچا لیا گیا۔ مقامی میڈیا کے مطابق اوشین پرل ٹی ایل کمپنی سے تعلق رکھنے والی موٹر بوٹ مقامی وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے تکنیکی خرابی کے باعث الٹ گئی جس سے مسافر پانی میں گر گئے۔ سپیڈ بوٹ سیاحوں کو ہون ہی رت جزیرے سے این تھوئی پورٹ کی طرف لوٹ رہی تھی۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب کشتی ہون ہی رت گولی جزیرے سے تقریباً 400 میٹر کے فاصلے پر تھی۔ یہ تمام چھوٹے جزیرے ویتنام کے سب سے بڑے جزیرے فو کوک کے قریب واقع ہیں اور سیاح بہاؤ لائن ہوا چینگ (ایک جزیرے سے دوسرے جزیرے کا سفر) اور غوطہ خوری کے لیے آتے ہیں۔ ریسکیو ٹیموں نے حادثے کے فوری بعد ریسکیو کیا اور کشتی میں سوار 21 افراد کو بچا کر بحفاظت ساحل پر پہنچا دیا۔ ریسکیو ٹیموں نے باقی 15 افراد کی لاشیں نکال لی ہیں۔ حادثے کے بعد مقامی حکام کوسٹ گارڈ اور قریبی جہازوں کو امدادی کارروائیوں میں مدد کے لیے تعینات کر دیا گیا۔ حکام حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ ویتنام میں ہندوستانی سفارت خانے نے حادثے کی تصدیق کی ہے اور کشتی پر سوار افراد کے نام جاری کیے ہیں۔ سفارت خانے نے یہ بھی کہا کہ وہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور مقامی حکام سے رابطے میں ہے اور سانحہ سے متاثرہ افراد کو ضروری مدد فراہم کر رہا ہے۔

Government of UT of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHIEF HORTICULTURE OFFICER BARAMULLA (SOPORE)

TENDER NOTICE

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of Jammu and Kashmir, sealed tenders affixed with revenue stamp of Rs. 2/- are invited from interested persons for auction of fruit crop of Fruit Plant Nursery Zangam Pattan and Pattan Extension Orchard for the year 2026 as detailed below:

S. No	Orchard/Farm	Fruit Crop for Auction	Date of Auction	Venue & time	Earnest Money to be deposited (Rs)	Minimum reserve Bid (Rs)
01	Fruit Plant Nursery Zangam Pattan	Apple, Plum, Pear, Walnut, Chestnut, Kiwi.	18-07-2026	11:00 AM in the office of District Horticulture Officer Baramulla (Sopore)	16000/–	155681/–
02	Pattan Extension	Apple, Pear, Quince, Walnut	18-07-2026	–do–	20000/–	206623

Interested persons in this regard can obtain the detailed tender document from the office of Chief Horticulture Officer Baramulla /Horticulture Development Officer Pattan Extension and Incharge Fruit Plant Nursery Zangam (Pattan). These documents will be available on all working days, upto 17-07-2026 between 10:00 AM to 4:30 PM.

Properly sealed tenders are to be deposited in the office of Chief Horticulture Officer Baramulla HQ. Sopore by or before 17-07-2026 upto 4:30 PM. The auction Committee shall open the bid in the office of Chief Horticulture Officer Baramulla (Sopore), in presence of the tenderers who wish to be present in the auction proceedings. In case of a holiday, unavoidable circumstances, or preoccupation of the Chairman, Auction Committee, on the fixed date(s), the Department reserves the right to change the auction date(s) / opening of tenders. The changes, if any will be notified accordingly.

Terms & Conditions:

1. The bid offer should be accompanied with earnest money in the form of CDR drawn on any scheduled bank in Kashmir and pledged to in favour of Chief Horticulture Officer Baramulla (Sopore) as per the following breakup:

S. No.	Name of the Departmental Orchard/Nursery/Farm	CDR to be deposited with tender
1.	Fruit Plant Nursery Zangam Pattan.	Rs.16000/–
2.	Pattan Extension orchard	Rs.20000/–

2. The person(s) intending to participate in the bidding process are required to inspect the orchard area and satisfy themselves about the inventory/quantity etc of the fruit to be auctioned to avoid any chance of subsequent controversy.
3. The CDR deposited with the bid should bear the name of the bidder.
4. Cheque or cash deposited with the bid, as earnest money, shall not be accepted.
5. Proof of identity of the bidder should be attached with the bid.
6. The particulars of the orchard, nursery for which bid has been offered should be recorded on the sealed envelope.
7. Complete particulars/full address of the bidder should be recorded on the envelope containing the bid.
8. The successful bidder shall have to deposit the auction amount in one installment in the office of Chief Horticulture Officer Baramulla (Sopore), within 07 days from the date of communication of acceptance of offer.
9. Payments of auction money in the form of cheque will not be accepted.
10. In case the committee is convinced that the highest bid offered is not genuine offer for the fruit crop. the committee reserves the right to cancel the offer. As such, the highest bid alone should not necessarily make the bidder eligible for the contract or considered as successful bidder. The committee can invite the fresh bids for making the appropriate arrangements for auction of fruit crop.
11. On communicating the approval of bid/offer, if the successful bidder fails to deposit the auction amount and does not execute the agreement within the specified time limit, it shall be construed as backing out from the contract by the concerned. The Department, in that event, shall be within its rights to decide the matter on its merits or allot the contract to 2nd highest bidder or may re-auction the fruit crop of the respective orchard. Loss, if any sustained by the Government on this account, shall have to be made good from the defaulting contractor through the concerned Tehsildar Recoveries and the CDR will be forfeited to Departmental revenue besides initiating action against the defaulter.
12. On depositing the auction amount, the successful bidder shall have to execute an agreement immediately with the Department on non-judicial paper of Rs.10/- as per the specimen of the Department where after only the approval of the offer and formal authority for taking possession for the fruit crop/ of concerned orchard will be issued by this office.
13. Once the bid is allotted to a successful bidder, he shall be responsible for maintaining the orchard which include irrigation and spraying as per the spray schedule 2026 of SKUAST (K) or as advised by the officer incharge. If the bidder will not conduct the spray as per the schedule, officer concerned will serve a written notice to the bidder/his representative to do the needful within 24 hours and in case of the failure to do the needful, the Department will conduct the spray and recover three times the cost of expenditure from the bidder. The record of spraying shall be maintained jointly by the concerned bidder/Incharge Officer/Official of the orchard/Nursery in a register which will be signed by both of them. The bidder will spray the Agro chemicals only in consultation with the concerned Horticulture Development Officer/Incharge Fruit Plant Nursery concerned.
14. The concerned bidder will communicate the complete particulars of the representative/Chowkidar/ Watcher, who will remain in the orchard till harvesting of fruit crops, alongwith photograph to concerned officer within two days of taking possession of the Orchard/Nursery.
15. In case the successful bidder does not follow the instructions/terms/conditions of the Tender Notice, the Department will at liberty to take necessary action against the bidder.
16. Successful bidder(s), who fails to execute the contract shall be deemed to have been "Black Listed" for future auction process.
17. The auction committee reserves the right to reject any offer in full or part without assigning any reason(s) thereof.
18. It is mandatory for the bidders to harvest the fruit crop at proper maturity time and in consultation with officer/Official in charge of the orchard/Nursery.

DIPK-3142/26
Dated: 11/07/2026

Sd/- (J. A. Bhat)
Chief Horticulture Officer
Baramulla (Sopore)

Union Territory of Jammu and Kashmir

Office of the Chief Horticulture Officer Kupwara H.Q. (Handwara).

email:kupwaracho@gmail.com

OPEN AUCTION NOTICE 04 of 2026

Subject: Open Auction of fruit crop of Departmental orchards/nurseries/farms for the year 2026.

Pursuant to the Director Horticulture Kashmir Srinagar's letter No. DHK/Prod/E-7885002/2026/11828-29 Dated: 10-07-2026, the fruit crop of the following Departmental farms (orchards/nurseries) of district Kupwara for the year 2026 is to put on open auction. In this connection, the open auction will be conducted as per below schedule.

S No.	Date	Time	Name of the nursery/ orchard	CDR/Cash Amount	Place of auction.
01	17-07-2026 (Friday)	11:00 am to 12:30pm	Chedkakh orchard	10000	CHO Office Kupwara HQ: Handwara)
02	–do–	–do–	Fruit Plant Nursery Dringla	500	–do–

The concerned Horticulture Development Officer & incharge departmental orchards/ nurseries will ensure due publicity of the date of auction by assigning the concerned field functionaries the responsibility to publicize the date among the masses in their jurisdiction and nearby areas of the Farms (Orchards/Nurseries)

Terms and Conditions

1. The participating bidders shall have to deposit the earnest money as shown above in the form of CDR pledged to Chief Horticulture Officer Kupwara (Handwara) before the commencement of auction proceedings.
2. The fruit plants earmarked for studies/ field trails shall be marked in advance as reserved (not for auction) by the concerned officers.
3. The successful bidder shall have to deposit the auction amount in one installment in the office of Chief Horticulture Officer Kupwara within three days (03) from the date of communication of acceptance of offer.
4. Payments of auction money in the form of cheque will not be accepted.
5. In case the committee is not convinced that the highest bid offered is genuine offer for the fruit crop, the committee reserves the right to cancel the offer. As such, the highest bid alone should not necessarily make the bidder eligible for the contract or considered as a successful bidder. The committee can make the appropriate arrangements for re-auction of fruit crop.
6. On communicating the approval of bid/ offer, if the successful bidder fails to deposit the auction amount or execute the agreement within the specified time limit, it shall be construed as backing out from contract by the concerned. The department in that case shall be within its rights to decide the matter on its merits or allot the contract to 2nd highest bidder or may re-auction the fruit crop of the respective orchard/nursery. Loss, if any, sustained by the Government on this account, shall have to be recovered from the defaulting contractor through the concerned Tehsildar Recoveries and the CDR will be forfeited to departmental revenue besides initiating action against the defaulter.
7. On depositing the auction amount in the office of Chief Horticulture Officer, the successful bidder shall have to execute an agreement immediately with the Department on non-judicial paper of Rs.10/- as per the specimen of the Department where after only the approval of the offer and formal authority for taking possession for the fruit crop of concerned orchard/ nursery/ farm will be issued by concerned officer.
8. In respect of Departmental orchards/ nurseries where the open auction takes place and full amount of auction money is deposited, a notarized document containing all the safety clauses (as per the specimen to be made available separately) will be obtained by the concerned officer from the on-spot auction bidders before award of the bid formally, to ensure safety of Departmental assets.
9. Soon after the bid is allotted to final bidder, he will be responsible for maintaining the orchard which include irrigation and spraying as per the spray schedule of SKUAST (K). If the bidder will not conduct the spray as per the schedule, officer concerned will serve a written notice to the bidder/ his representative to do the needful within 24 hours and in case of the failure to do the needful, the department will conduct the spray and recover the three times cost of expenditure from the bidder. The record of spraying will be maintained jointly by the concerned bidder/ Horticulture Development Officer in a register which will be signed by both of them. The bidder will spray the pesticides only in consultation with the concerned Horticulture Development Officer or Incharge departmental nursery/orchard.
10. The concerned bidder will communicate the complete particulars of the representative/ Chowkidar/ Watcher, who will remain in the orchard till harvesting of fruit crops, alongwith photograph to concerned officer within two days of occupation of the place.
11. In case the successful bidder does not follow the instructions/ terms/ conditions, the Department will be at liberty to take necessary action against the bidder.
12. Successful bidder(s), who fail to execute the contract shall be deemed to have been "Black Listed" for future auction process.
13. For smooth implementation of the contract, instructions as may be deemed necessary and issued by the Department from time to time, will be binding on the successful bidder and deemed to be part of contract/ agreement.
14. If any mishap/ untoward incident or any other unforeseen situation arised during course of activity, the bidder shall be solely responsible for the consequences thereof, and the Department shall not be liable to bear the responsibility in any case.

Sd/- Chief Horticulture Officer
Kupwara (HQ:Handwara)

DIPK-3128/26
Dated: 11/07/2026

JAMMU & KASHMIR SPORTS COUNCIL

Administrative Block Bakshi Stadium, Srinagar | Sports House M A Stadium, Jammu J&K
E-mail: - jkstatesportscouncil@gmail.com, Contact No: - 0191-2570423, 0191-2560771

NOTIFICATION

OPEN SELECTION TRIALS FOR SUB-JUNIOR GIRLS FOOTBALL TEAM

The J&K Sports Council is pleased to announce open selection trials to raise the Sub-Junior Girls Football Team to represent J&K UT in the upcoming Sub-Junior Girls National Football Championship 2026, organized under the aegis of the All India Football Federation (AIFF).

Though the medium of this notification J&K Sports Council invites talented, passionate, and eligible young female footballers to participate in the selection trials as per the schedule below:

S.No	Date	Time	Venue	Division
1.	13th & 14th July 2026	10 AM	Mini Stadium Synthetic Turf Parade Ground Jammu.	For all Jammu Division Players
2.	13th & 14th July 2026	10 AM	Synthetic Turf Football Stadium, TRC, Srinagar.	For all Kashmir Division Players.
3.	16th & 17th July 2026	10 AM	Synthetic Turf Football Stadium, TRC, Srinagar.	Final Selection Trials.

(For selected players of Kashmir & Jammu Division only).

Eligibility Criteria:
* Age Bracket: Girls born between January 1st, 2013 to December 31st 2014.
* Residency: Must be a resident of J&K.

Mandatory Documents for Registration:
* Players must carry original and xerox documents along with two photocopies of each for verification.
* Original Birth Certificate issued by the Municipal Corporation / Competent Authority.
* Aadhaar Card (Updated with recent photograph).
* Two passport-sized photographs.

Important Instructions for Participants:
* Players must report in complete playing kit (Jersey, Shorts, Stockings, Shin guards, and Football boots/studs).
* No travel allowance (TA) or daily allowance (DA) will be provided for attending the selection trials.
* The selection committee's decisions will be final and binding.
* Selected players will have to undergo Bone Age Verification Tests as per the AIFF Guidelines.

For further queries, please contact Mr. Javed Ahmad Sofi & Mr. Ricky Kumar at 7006037351, 9149887665.

Executive Officer
J&K Sports Council.

DIPK-NB-1037/26 | Dated: 11/07/2026

Email:- xenmbdoru@gmail.com

Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION DOORU

NOTICE INVITING TENDERS

Fresh NIT NO 19 OF R&B/DOORU/HD/2026-27/E-Tendering / 1265-70 Dated 11-07-2026

For and on behalf of the President of India, e-tenders are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No	Name of Work	Advertised Cost in (Basic cost +GST) (Rs.in Lakh)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money (In Rs)	Time of completion	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7
1.	Macadamization of Hakura Manzgam Naidpora Road	38.84 Lacs Contract Price exclusive of GST: 33.92 + (18% GST Amount 05.92)	1100	77680/-	15 Days	AAY& BEE Class Only
2.	Macadamization of Kokagund Rathergund road	19.40 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.44 + (18% GST Amount 2.96)	800	38800/-	10 Days	CEE & BEE Class Only
3.	Macadamization of Kumar Mohalla at Larkipora	13.57 Lacs Contract Price exclusive of GST: 11.50+ (18% GST Amount 2.07)	600	27140/-	10 Days	DEE,CEE & BEE Class Only
4	Macadamization of road Baghwanpora	19.54 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.55+ (18% GST Amount 2.99)	800	39080/-	10 Days	,CEE & BEE Class Only
5	Macadamization of Batagund junction including Batagund inner links	23.31 Lacs Contract Price exclusive of GST: 17.76+ (18% GST Amount 3.55)	800	46620/-	10 Days	CEE & BEE Class Only
6	Macadamization of Reshipora Bridge and link to Army Camp Kapran and link to NaiBasti Thaman	19.44 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.47+ (18% GST Amount 2.96)	800	38880/-	10 Days	,CEE & BEE Class Only
7	Macadamization of ADV Road including Dooru Verinag Town	31.31 Lacs Contract Price exclusive of GST: 26.36+ (18% GST Amount 4.75)	1100	62620/-	15Days	AAY & BEE Class Only
8	Macadamization & Upgradation of Bus Adda Verinag	17.47 Lacs Contract Price exclusive of GST: 14.81 + (18% GST Amount 2.66)	800	34940/-	10 Days	,CEE & BEE Class Only

Position of AAA : Accorded Position of T. S : Accorded

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

S. No.	Particulars	Date		
1	Date of issue of Tender Notice		11-07-2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	13-07-2026	(09:00AM)
		To	21-07-2026	(06:00PM)
3	Bid submission Start Date	From	13-06-2026	(09:00AM)
4	Bid Submission End Date	To	21-07-2026	(06:00PM)
5	Date and time of opening of bid (online)		22-07-2026 (12:00AM) in the ofice of Executive Engineer PWD(R&B) Division Dooru.	

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan in favour of Executive Engineer R&B Division Dooru (tender inviting authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR(The Date of Treasury Challan earnest money/Bid security should be between the date of start of bid and Bid Submission End date) pledged to Executive Engineer R&B Division Dooru ,(tender receiving authority).
The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division (tender receiving authority).
2. The earnest money in favour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of Treasury Challan.
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of technical
4. The earnest money shall be forfeited, if: -
a. Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c. Failure of successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
5. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
a) Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b) To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
c) The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.
d) Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-I.
e) Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the bid. Besides, original photocopies of documents related to the bid be submitted physically / by registered post /through courier before the date specified in Para-I.
f) Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the technical bid.
o All bidders must submit copies of original documents defining their constitution/legal status, place of registration, and principal place of business, as well as their cell phone number and e-mail address.
o A valid Contractor/Firm Registration Certificate issued by a competent authority in accordance with the Contractor RegistrationAct .with renewal slcle (Latest).
o Treasury Challan/Earnest money.
o Valid GSTIN Registration & PAN Card

Executive Engineer
R&B Division Dooru

DIPK-3157/26
Dated: 11/07/2026

بہار بھارت کے جمہوری سفر کا رہنما ہے / نائب صدر

ترقی یافتہ بہار کے بغیر ترقی یافتہ بھارت کا خواب پورا نہیں ہو سکتا / رادھا کرشنن

گیا، 11 جولائی: نیوز ڈیسک: نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے ہفتہ کے روز بہار انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (بپارڈ)، گیا میں بہار قانون ساز اسمبلی کی 18ویں اسمبلی کے ارکان کے لیے منعقدہ دو روزہ تعارفی و ترقیاتی پروگرام کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار بھارت کے جمہوری سفر کا "رہنما" ہے اور ملک کی جمہوری روایت کو مضبوط بنانے میں اس کا کردار تاریخی رہا ہے۔ انہوں نے بہار اسمبلی، بہار قانون ساز کونسل اور لوک سبھا سیکریٹریٹ کے پارلیمانی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسیز (PRIDE) کی جانب سے اس پروگرام کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام عوامی نمائندوں کو اپنی آئینی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں انجام دینے کے قابل بناتے ہیں اور جمہوری اداروں کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ نائب صدر نے قدیم جمہوری روایت کے حامل ویشالی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کو بجا طور پر "جمہوریت کی ماں" کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کو اپنی اس عظیم وراثت کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کی ترقی میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندے حکومت کرنے کے لیے نہیں بلکہ عوام کی خدمت کے لیے منتخب ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ترقی یافتہ بہار کے بغیر ترقی یافتہ بھارت کا خواب پورا نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ریاست میں روزگار اور ترقی کے ایسے مواقع پیدا کیے جائیں کہ دیگر ریاستوں کے لوگ بھی یہاں کام کرنے آئیں۔

سی پی رادھا کرشنن نے لوک نائک جے پرکاش نارائن کی "سمپورن کرانتی" تحریک سے اپنی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اسی تحریک نے ان کے سیاسی سفر کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ بہار نے نہ صرف آزادی کی جدوجہد میں بلکہ ایمرجنسی کے دوران جمہوریت کے تحفظ کی تحریک میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے ارکان اسمبلی سے کہا کہ اگرچہ انتخابات سیاسی جماعتوں کی بنیاد پر لڑے جاتے ہیں، لیکن حکمرانی سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابات ووٹوں سے جیتے جاتے ہیں مگر عوام کا احترام اور اعتماد صرف خدمت سے حاصل ہوتا ہے، اقتدار سے نہیں۔ نائب صدر نے کہا کہ جمہوریت میں اختلاف رائے فطری بات ہے لیکن آئین اور عوامی فلاح ہمیشہ سب سے مقدم رہنی چاہیے۔

دہلی میں جے پرکاش نارائن لائبریری کا افتتاح

امیت شاہ کا نوجوانوں پر مطالعے کی عادت اپنانے پر زور

نئی دہلی، 11 جولائی: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر داخلہ و وزیر تعاون امت شاہ نے آج نئی دہلی میں جے پرکاش نارائن پبلک لائبریری کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، دہلی حکومت کے وزیر پرویش ورما، نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے چیئرمین کیشو چندرا اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ کسی بھی قوم کے مستقبل کا اندازہ اس کی منڈیوں کی بھیڑ یا صنعتوں کی تعداد سے نہیں بلکہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ اس کی لائبریریوں میں کتنے نوجوان علم حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علم اور دانائی ہی قوم کی ترقی، خوشحالی اور تعمیر کا اصل سرمایہ ہیں اور لائبریریاں اس علم کے فروغ کا سب سے مؤثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ کسی لائبریری سے ضرور وابستہ ہوں کیونکہ مطالعے کی عادت انسان کی شخصیت کو نکھارتی ہے۔ امت شاہ نے بتایا کہ ان کے آبائی قصبے کی لائبریری نے ان کی زندگی پر گہرا اثر ڈالا اور اسی کے ذریعے انہیں ویدوں، اپنشدوں اور دیگر اہم کتابوں کے مطالعے کا شوق پیدا ہوا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ بولنے سے پہلے سوچنا ضروری ہے، لیکن صحیح سوچ پیدا کرنے کے لیے پہلے پڑھنا لازمی ہے، اور یہ عادت لائبریریوں سے ہی پروان چڑھتی ہے۔

بھارتی بحریہ میں جدید اسٹیلتھ جنگی جہاز آئی این ایس مہندر گیری شامل

جنگی جہاز آتم نربھر بھارت اور مضبوط بحری طاقت کی نئی علامت ہے / راجناتھ سنگھ

وشاکھاپٹنم، 11 جولائی: نیوز ڈیسک: بھارتی بحریہ نے ہفتہ کے روز آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران مقامی طور پر تیار کردہ جدید اسٹیلتھ فریگیٹ "آئی این ایس مہندر گیری" کو مشرقی بحری بیڑے میں شامل کر لیا۔ تقریب میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے شرکت کی اور جنگی جہاز کو بحریہ کے حوالے کیا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ آئی این ایس مہندر گیری بھارت کی جہاز سازی میں خود انحصاری، جدید ٹیکنالوجی اور دفاعی صلاحیتوں میں مسلسل پیش رفت کی واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جنگی جہاز آتم نربھر بھارت کے وژن اور جدید ہر وقت جنگ کے لیے تیار بحریہ کی تعمیر کے قومی عزم کی علامت ہے۔ یہ پروجیکٹ 17 اے کے تحت تیار کیا گیا چھٹا مقامی اسٹیلتھ فریگیٹ ہے، جسے گزشتہ ڈیڑھ برس کے دوران بھارتی بحریہ میں شامل کیا گیا ہے۔ اس سے قبل آئی این ایس نیلگری، ادئے گیری، ہمگیری، تاراگیری اور دوناگیری بھی بحریہ کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس جنگی جہاز کا ڈیزائن بھارتی بحریہ کے وارشپ ڈیزائن بیورو نے تیار کیا جبکہ اسے ممبئی کی مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ (MDL) نے تعمیر کیا ہے۔ تقریباً 670.6 ٹن وزنی اس جنگی جہاز میں 75 فیصد سے زائد مقامی ساختہ آلات استعمال کیے گئے ہیں۔ یہ 28 ناٹ کی رفتار سے سفر کر سکتا ہے اور فضائی، سطحی اور آبدوزی خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں سپرسونک سطح سے سطح پر مار کرنے والے

میزائل اور درمیانی فاصلے تک مار کرنے والے سطح سے فضا میں مار کرنے والے میزائل، آبدوز شکن نظام، جدید سینسرز، اسٹیلتھ ٹیکنالوجی، الیکٹرانک وارفیئر سسٹم، تارپیڈو لانچرز، راکٹ لانچر اور ملٹی رول ہیلی کاپٹر کی سہولت بھی موجود ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آئی این ایس مہندر گیری کو دنیا کے تیز ترین اور مہلک کروز میزائلوں میں شمار ہونے والے براہموس میزائل سے بھی لیس کیا جا سکتا ہے، جس سے اس کی جنگی صلاحیت میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ "بلیو واٹر" جنگی جہاز ساحلی علاقوں کے ساتھ ساتھ گہرے سمندروں میں بھی بھارت کے بحری مفادات کا مؤثر تحفظ کرے گا اور بحر ہند کے خطے میں ملک کی موجودگی کو مزید مضبوط بنائے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ اگرچہ مصنوعی ذہانت، ڈرونز، سائبر وارفیئر، خلائی ٹیکنالوجی، ہائپرسونک ہتھیار اور بغیر پائلٹ کے نظام مستقبل کی جنگوں کی نوعیت تبدیل کر رہے ہیں، تاہم روایتی فوجی صلاحیتیں اب بھی قومی دفاع کی بنیاد ہیں۔

PMFME اسکیم کے تحت دو لاکھ سے زائد مستفیدین کو قرض فراہم

اسکیم سے 11 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے جن میں 44 فیصد مستفیدین خواتین کاروباری ہیں / چراغ پاسوان

نئی دہلی، 11 جولائی: مرکزی وزیر برائے فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز چراغ پاسوان نے ہفتہ کے روز پردھان منتری فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز (PMFME) اسکیم کے تحت دو لاکھ سے زائد مائیکرو فوڈ پروسیسنگ یونٹوں کو قرض کی منظوری کے تاریخی سنگ میل پر منعقدہ خصوصی تقریب کی صدارت کی۔ انہوں نے اس کامیابی کو ملک میں چھوٹے کاروباروں کو فروغ دینے اور آتم نربھر بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ وزارت کے مطابق، اسکیم کے تحت دو لاکھ سے زیادہ قرضوں کی منظوری کے ساتھ 20300 کروڑ روپے سے زائد کی سرمایہ کاری ممکن ہوئی ہے۔ تقریباً 90 فیصد مستفیدین پہلی نسل کے کاروباری ہیں جبکہ 44 فیصد خواتین کاروباری ہیں۔ اس کے علاوہ 75 ہزار سے زائد کاروباری ادارے ادیم آدھار، ادیم اسسٹ، ایف ایس ایس اے آئی اور جی ایس ٹی جیسی رجسٹریشن کے ذریعے باضابطہ معیشت کا حصہ بن چکے ہیں۔ اسکیم کے ذریعے اب تک تقریباً 11 لاکھ براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ تقریب میں وزارت کے سینئر افسران، مختلف ریاستی حکومتوں کے نمائندوں، بینکوں، ترقیاتی اداروں، کاروباری افراد، سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) اور فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs) کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر اسکیم کی کامیابیوں پر مبنی مختلف مطبوعات جاری کی گئیں جبکہ مستفید کاروباری افراد نے اپنی کامیابی کی داستانیں بھی پیش کیں۔

برکس ممالک پائیدار اور جدید ٹرانسپورٹ نظام کیلئے تعاون مضبوط کریں / گڈکری

ناگپور، 11 جولائی: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری نے برکس ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ پائیدار، مضبوط، جامع اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ ٹرانسپورٹ نظام کی تعمیر کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ برکس ممالک کی مشترکہ صلاحیت عالمی نقل و حمل کے مستقبل کو اختراع، شراکت داری اور مشترکہ ذمہ داری کے ذریعے نئی سمت دے سکتی ہے۔ ہندوستان کی برکس صدارت کے تحت منعقدہ تیسرے برکس وزرائے ٹرانسپورٹ اجلاس سے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے نتن گڈکری نے مختلف رکن ممالک کے وزرائے ٹرانسپورٹ، وفود کے سربراہان اور اعلیٰ حکام کا ناگپور میں خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ اجلاس ابھرتی ہوئی معیشتوں کے درمیان ٹرانسپورٹ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی برکس صدارت کا موضوع لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری کی تعمیر ہے، جو انسانیت پہلے کے نظریے اور "وسودیو کٹمبکم" یعنی دنیا ایک خاندان ہے کے فلسفے سے متاثر ہے۔ ان کے مطابق برکس، جو دنیا کی تقریباً نصف آبادی کی نمائندگی کرتا ہے، صاف، محفوظ، جدید اور مؤثر ٹرانسپورٹ نظام کی قیادت کرنے کی منفرد صلاحیت رکھتا ہے۔ نتن گڈکری نے کہا کہ ٹرانسپورٹ معاشی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور ہندوستان نے سڑک، ریل، بندرگاہوں اور ہوابازی کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک نے دنیا کا دوسرا سب سے بڑا سڑکوں کا نیٹ ورک قائم کیا ہے۔

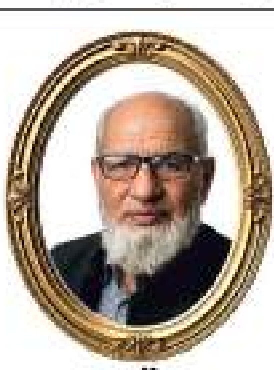

اظہار تعزیت

انتہائی رنج و غم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مرحوم حاجی شوکت علی خان سابقہ ڈپٹی ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ مورخہ 8 جولائی بروز بدھ 11:30 بجے اس دار فانی سے رخصت کر کے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت شریف النفس، خوش اخلاق، ملنسار اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ ان کے انتقال سے ایک عظیم خلا پیدا ہوا ہے جسے پُر کرنا آسان نہیں ہوگا۔ مرحوم محترم آفتاب حسین دین جنرل منیجر اننت ناگ سنٹرل کوآپریٹو بینک کے والد محترم تھے۔

ہم اننت ناگ سنٹرل کوآپریٹو بینک مہندی کدل اننت ناگ کی جانب سے غمزدہ خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں، اور اس غم کی گھڑی میں خود کو بھی برابر کا شریک سمجھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کیلئے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

منجانب: اننت ناگ سنٹرل کوآپریٹو بینک مہندی کدل اننت ناگ

قومی تعلیمی پالیسی نے چھوٹے شہروں کے نوجوانوں کو نئی طاقت دی / ڈاکٹر جتیندر سنگھ

ڈوڈہ، 11 جولائی: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارضیاتی علوم اور وزیر مملکت برائے وزیر اعظم کا دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 نے صلاحیت پر مبنی تعلیم کو فروغ دے کر ڈوڈہ جیسے ٹائر-2 اور ٹائر-3 شہروں کے نوجوانوں کو بھی میٹرو شہروں کے طلبہ کے برابر مواقع فراہم کیے ہیں۔ وہ گورنمنٹ ڈگری کالج ڈوڈہ کی جانب سے منعقدہ دو روزہ ماہیرو کانفرنس سے ورچوئل خطاب کر رہے تھے جس کا موضوع جموں و کشمیر میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا نفاذ: شمولیت، مساوات اور رسائی کے چیلنجز تھا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ این ای پی 2020 نے روایتی تعلیمی نظام کی سختیوں کو ختم کرتے ہوئے طلبہ کو اپنی دلچسپی اور صلاحیت کے مطابق مضامین منتخب کرنے کی آزادی دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کا مرکز اب صرف ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ مہارت، اختراع اور کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ ان کے مطابق آج ڈگری محض اعزاز نہیں رہی اور روزگار کا مطلب صرف سرکاری ملازمت بھی نہیں رہا۔

انہوں نے گورنمنٹ ڈگری کالج ڈوڈہ اور اس کے پرنسپل ڈاکٹر جاوید اقبال کو اس اہم موضوع پر کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ خطے کے قدیم اور ممتاز تعلیمی مراکز میں شمار ہوتا ہے جس نے کئی نسلوں کی تعلیمی رہنمائی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب دور دراز علاقوں کے طلبہ اعلیٰ تعلیم کے لیے ڈوڈہ اور بھدرواہ کا رخ کرتے تھے کیونکہ تعلیمی ادارے کم تھے، تاہم آج بھی یہ ضلع اپنی مضبوط تعلیمی روایت کی بنیاد پر ایک بڑے تعلیمی مرکز کے طور پر ابھرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی نے سخت تعلیمی ڈھانچے کی جگہ لچکدار اور کثیر شعبہ جاتی تعلیم کو فروغ دیا ہے جس سے طلبہ اب مجبوری کے بجائے اپنی دلچسپی کے مطابق تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

نیتی آیوگ نے شانتی ایکٹ کے نفاذ پر مشاورتی اجلاس منعقد کیا

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) نیتی آیوگ نے ریسرچ انسٹی ٹیوٹس اور انڈسٹری کے ماہرین کے ساتھ جمعہ کے روز شانتی ایکٹ، 2025 کے نفاذ پر ایک مشاورتی اجلاس کا اہتمام کیا۔ دہلی کے ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں منعقدہ اس اجلاس میں حکومت، ریسرچ انسٹی ٹیوٹس اور انڈسٹری کے ماہرین، سربراہان اور پالیسی سازوں نے ایکٹ کے آپریشنل میکانزم پر غور و خوض کیا۔ اس مشاورتی اجلاس کی صدارت پروفیسر ابھے کرندیکر (ممبر، نیتی آیوگ) نے کی۔ اجلاس میں ایم او پی کے سکریٹری پنکج اگروال، سی ای اے کے چیئرمین گھنشیام پرساد، این ٹی پی سی کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر (سی ایم ڈی) گردیپ سنگھ، نیتی آیوگ کے پروگرام ڈائریکٹر انشو بھاردواج اور نیتی آیوگ کے مشیر راجناتھ رام بھی موجود تھے۔ تکنیکی مذاکرات میں ایکٹ کے مؤثر نفاذ کے لیے تین بنیادی شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی: قانون سازی اور ریگولیٹری فریم ورک، مالیات، انشورنس اور عوامی اعتماد، نیز مینوفیکچرنگ، آپریشنز اور صلاحیت سازی۔ اجلاس کے دوران شانتی ایکٹ 2025 کے تحت آئینی تقاضوں کی تکمیل کے طریقہ کار پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

PUBLIC NOTICE

I, Afroza Bashir D/o Bashir Ahmad Dar, Resident of Gotapora, Budgam, Jammu and Kashmir wants to submit that my actual name is Afroza Bashir. My name in Adhaar card bearing Adhaar No: 8758-4039-7038 was recorded as Afrozah Bashir that is not correct and needs to be rectified/updated. Both names Afrozah Bashir and Afroza Bashir belong to one and a same person i.e. deponent. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

چاول، گندم اور دالوں کی قیمتوں میں گراوٹ، چینی مستحکم، خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) ہول سیل کموڈٹی مارکیٹس میں ہفتہ کے روز چاول کی اوسط قیمت میں کمی درج کی گئی۔ چاول کے ساتھ ساتھ گندم اور دالوں کے نرخ بھی نرم رہے، جبکہ چینی کی قیمتوں میں استحکام دیکھا گیا۔ دوسری طرف، خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ کا رخ رہا۔ درمیانہ درجے کے چاول کی اوسط قیمت 79 روپے گر کر 3884 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گندم 12 روپے سستا ہو کر 2800 روپے فی کوئنٹل پر بولا گیا، جبکہ آٹے کی قیمت میں 21 روپے کا اضافہ ہوا۔ دالوں اور دلہن کے بازار میں مسور کی دال کی اوسط قیمت 61 روپے فی کوئنٹل گر گئی۔ چنے کی دال 37 روپے اور مونگ کی دال 15 روپے سستی ہوئی۔ اڑد کی دال 8 روپے اور ارہر کی دال 4 روپے فی کوئنٹل سستی ہوئی۔ مقامی بازار میں مونگ پھلی کے تیل کی اوسط قیمت میں 51 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا، جبکہ دیگر خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں گراوٹ دیکھی گئی۔

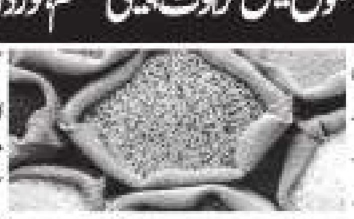

نیتا امبانی فارچیون انڈیا کی سب سے طاقتور خواتین کی فہرست میں نمبر 1 پر

ممبئی: نیوز ڈیسک / ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی اور چیئرپرسن نیتا ایم امبانی، فارچیون انڈیا کی سب سے طاقتور خواتین کی فہرست میں پہلے نمبر پر ہیں۔ ان کی قیادت میں، ریلائنس فاؤنڈیشن نے ہندوستان بھر میں 100 ملین سے زیادہ زندگیوں کو چھولیا ہے، جن میں 29 ملین بچے بھی شامل ہیں۔ یہ پہچان ان کی بصیرت کی قیادت، ادارہ سازی اور جامع ترقی کے لیے اس کی پائیدار وابستگی، اور اس کے اٹل یقین کو مناتی ہے کہ حقیقی کامیابی کا اندازہ ہماری زندگیوں سے ہوتا ہے۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ نے یہ اعزاز حاصل کرنے والی نیتا امبانی کی تصویریں شیئر کیں اور کیپشن میں لکھا، محترمہ نیتا ایم امبانی کو فارچیون انڈیا کی سب سے طاقتور خواتین کی فہرست میں نمبر 1 پر آنے پر مبارکباد۔

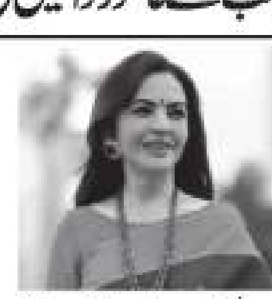

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB-TEHSILDAR BATAMALOO / LAWAYPORA SRINAGAR
EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS
SDA COMPLEX BEMINA, SRINAGAR

Subject: Application from Afaan Bilal Ganai S/o: Bilal Ahmad Ganai R/o Chana Mohalla Bagh Nund Singh For issuance of one and the same person certificate.

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given for the information of public in general that Shri / Smt Afaan Bilal Ganai S/o Bilal Ahmad Ganai R/o Chana Mohalla Bagh Nund Singh who has applied, for one and the same person as: Afaan Bilal Ganai S/o :Bilal Ahmad Ganai R/o: Chana Mohalla Bagh Nund Singh as per School / Birth Certificate (records) Mr./Mrs./Ms./Mtr./Shri: Ziyaan Bilal Ganai

S/o: Bilal Ahmad Ganai as per Cash Certificate. In this regard, any person or persons having any right, title or interest by way of such claim against the subject matter submit their claims in writing to the undersigned alongwith the documentary evidences in support of his/their claims thereof within a period of seven days of the publication of said notice, failing which the claims, if any, shall be deemed to have waived.

Naib Tehsildar/Executive Magistrate 1st Class
Batamaloo

UPSC کا مختلف سرکاری عہدوں پر براہ راست بھرتی کا اعلان

آن لائن درخواستیں 11 سے 31 جولائی تک جمع کرائی جا سکیں گی

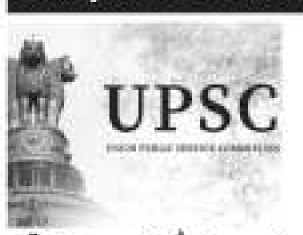

نئی دہلی، 11 جولائی: نیوز ڈیسک: یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے حکومت ہند کے مختلف محکموں میں متعدد عہدوں پر براہ راست بھرتی کے لیے اہل امیدواروں سے درخواستیں طلب کی ہیں۔ یو پی ایس سی کی جانب سے جاری اشتہار نمبر 08/2026 اور امیدواروں کے لیے تفصیلی ہدایات کمیشن کی ویب سائٹ پر جاری کر دی گئی ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار 11 جولائی 2026 سے 31 جولائی 2026 تک یو پی ایس سی کے آن لائن ریکروٹمنٹ ایپلیکیشن (ORA) پورٹل کے ذریعے درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ کمیشن نے امیدواروں سے کہا ہے کہ درخواست دینے سے قبل جاری کردہ اشتہار اور ہدایات کا بغور مطالعہ کریں اور تمام شرائط و ضوابط پر عمل کرتے ہوئے مقررہ مدت کے اندر اپنی درخواست آن لائن جمع کرائیں۔

ہندوستان گلوبل کیپیبلٹی سینٹرز کا عالمی مرکز بن سکتا ہے / آئی سی اے آئی صدر

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا کے صدر پرسنا کمار ڈی نے ہفتہ کے روز کہا کہ ہندوستان ملٹی نیشنل کمپنیوں کے گلوبل کیپیبلٹی سینٹرز کا عالمی ہب بن سکتا ہے اور ہندوستانی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ایسے مراکز میں قائدانہ کردار ادا کرنے کی مکمل اہلیت رکھتے ہیں۔ مسٹر پرسنا کمار آئی سی اے آئی گلوبل سمٹ 2026 کے گیر سمٹ سیریز کے تحت منعقدہ ابتدائی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ آئی سی اے آئی کی گلوبل ٹریڈ اینڈ سروسز کمیٹی کی جانب سے منعقدہ اس کانفرنس کا مرکزی موضوع ہندوستان کو جی سی سی کے لیے دنیا کی سب سے اہم ترین منزل بنانا تھا۔ اس پروگرام کی میزبانی آئی سی اے آئی کی شمالی ہندوستانی علاقائی کونسل نے کی تھی۔ آئی سی اے آئی کے صدر مسٹر پرسنا کمار نے چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کے پیشے کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے بارے میں کہا کہ جو کام کبھی صرف بیک آفس سپورٹ سروسز تک محدود تھا، وہ آج فنانس، اکاؤنٹنگ، ٹیکسیشن، آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی)، سائبر سیکیورٹی، ڈیٹا اینالیٹکس، ای ایس جی رپورٹنگ، قانونی خدمات، کارپوریٹ گورننس اور بزنس ٹرانسفارمیشن جیسی اعلیٰ مالیت والی خدمات کے ایک متحرک نظام (ایکو سسٹم) میں تبدیل ہو چکا ہے۔

انہوں نے کانفرنس کے موضوع کے بارے میں کہا، ہندوستان گلوبل کیپیبلٹی سینٹرز (جی سی سی) کا عالمی مرکز بننے کے لیے ایک منفرد پوزیشن میں ہے اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے پاس وہ مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیت موجود ہے جس کے بل بوتے پر وہ عالمی سطح پر جی سی سی کی قیادت کر سکتے ہیں اور وکست بھارت 2047 کے سفر میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر آئی سی اے آئی کی گلوبل ٹریڈ اینڈ سروسز کمیٹی کے چیئرمین سی اے سنجیب سانگھی نے کہا، ہندوستان میں 100,2 سے زیادہ جی سی سی کام کر رہے ہیں، جو تقریباً 6.23 لاکھ پیشہ ور افراد (پروفیشنلز) کو روزگار فراہم کرتے ہیں اور سالانہ تقریباً 100 ارب امریکی ڈالر کی آمدنی (ریونیو) حاصل کرتے ہیں۔ یہ اکاؤنٹنگ کے پیشے کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

بہتر تعلیمی نتائج کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط ادارہ جاتی قیادت، تدریسی و تعلیمی عمل کو بہتر بنانے، جوابدہی کو بڑھانے اور معیاری تعلیم کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ 318 ماسٹروں کی انچارج ہیڈ ماسٹر کے طور پر تعیناتی سے سکولوں کے انتظامی نظام کو خاطر خواہ تقویت ملے گی اور نچلی سطح پر تعلیمی نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر تعلیم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں موجودہ حکومت تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مناسب انسانی وسائل کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور تعلیمی شعبے میں ترقی پسند اصلاحات کو مکمل آزادی کے ذریعے تعلیمی اداروں کو جدید خطوط پر استوار کر رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت سکولی تعلیم کے نظام کو جدید بنانے، موجودہ کمیوں کو دور کرنے اور طالب علموں کو ایک فعال اور معیاری تعلیمی ماحول میں معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت نے مختلف مضامین میں 595 لیکچرروں کی بھرتی کر کے انہیں مختلف ہائیر سیکنڈری سکولوں میں تعینات کیا ہے، جس سے جموں و کشمیر میں تعلیمی منظرنامے کو مزید تقویت ملی ہے۔

بقیہ نمبر 2

اختراع اور عوامی رابطے سمیت متعدد شعبوں میں تعاون بڑھانے والے اہم نتائج سامنے آئے ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا، "ایک ایسا دورہ جس نے تعلقات کو مزید گہرا کیا، شراکت داریوں کو مضبوط بنایا اور مشترکہ مستقبل کو نئی سمت دی۔" نیوزی لینڈ میں بامقصد بات چیت کے اختتام اور اہم نتائج کے جائزے کے بعد، وزیر اعظم نریندر مودی ہندوستان کے لیے روانہ ہوئے۔ خصوصی احترام کے طور پر، انہیں ہوائی اڈے پر وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے الوداع کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے انڈونیشیا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے تین ممالک کے دورے سے تجارت، ٹیکنالوجی، سلامتی، تعلیم، جدت طرازی اور عوامی رابطے سمیت متعدد شعبوں میں تعاون کو آگے بڑھانے والے اہم نتائج حاصل ہوئے ہیں۔" واضح رہے کہ وزیر اعظم پیر کو تین ممالک کے چھ روزہ دورے پر روانہ ہوئے تھے۔

بقیہ نمبر 3

انہوں نے کہا، "اگر سب کچھ راج بھون سے ہی چلتا ہے، اگر ملازمین کو وہیں سے برطرف کیا جاتا ہے اور تمام بڑے فیصلے وہیں ہوتے ہیں، تو پھر انتخابات کیوں کرائے گئے؟ ہمیں حکومت میں کیوں لایا گیا جب کہ ہمارے ہاتھ پیچھے باندھ دیے گئے تھے؟" انہوں نے مزید کہا، "آج ہمیں، دانستہ یا غیر دانستہ طور پر، یہ بتایا جا رہا ہے کہ احتجاج کے بغیر کچھ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اپنی صورتحال کا موازنہ لداخ سے کرتے ہیں اور سوال پوچھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔" لداخ سے موازنہ کرتے ہوئے عمر نے کہا کہ جہاں مرکزی حکومت اس مرکز کے زیر انتظام علاقے (TerritoryUnion) کے لیے آئینی تحفظات پر بات کرنے کو تیار ہے، وہیں جموں و کشمیر ریاست کا درجہ بحال ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں بتایا جاتا ہے کہ ایک ملک میں ایک ہی نظام ہونا چاہیے، اس کے باوجود لداخ کو آئینی تحفظات کی پیشکش کی جا رہی ہے جبکہ جموں و کشمیر کو ریاستی حیثیت (اسٹیٹ ہڈ) تک دینے سے انکار کیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 4

کے درمیان فاصلے کم ہونے کے بجائے مزید بڑھ گئے۔ فاروق عبداللہ نے زور دے کر کہا کہ جموں و کشمیر کو اس کا ریاستی درجہ واپس ملنا چاہیے کیونکہ یہی عوام کا آئینی اور جمہوری حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اس مطالبے سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوگی اور آئینی و جمہوری طریقے سے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے درمیان رہ کر ان کے مسائل اجاگر کریں اور ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو مضبوط انداز میں پیش کریں۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ عوام نے جمہوری عمل پر اعتماد کرتے ہوئے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، اس لیے اب وقت آ گیا ہے کہ مرکزی حکومت بھی اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنائے اور جموں و کشمیر کا مکمل ریاست کا درجہ بحال کرے۔

بقیہ نمبر 5

کچھ مقامات پر شدید ترین بارش متوقع ہے۔ طویل عرصے تک جاری رہنے والی اس بارش کی وجہ سے حساس اضلاع میں لینڈ سلائیڈنگ (تودے گرنے)، اچانک سیلاب (فلیش فلڈ)، چٹانیں گرنے اور سڑکیں بند ہونے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں 11 اور 12 جولائی کو وسیع پیمانے پر بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اس کے بعد، بارش کی سرگرمیوں میں معمولی کمی متوقع ہے اور 13 سے 16 جولائی تک کچھ مقامات پر ہلکی سے اوسط بارش کا امکان ہے۔ 11 اور 12 جولائی کو کچھ مقامات پر، خاص طور پر پہاڑی علاقوں میں، بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ پڑوسی ریاست اتراکھنڈ میں پیش گوئی کی پوری مدت کے دوران مانسون کا نظام سرگرم رہنے کی امید ہے۔ آئی ایم ڈی نے 11 سے 16 جولائی تک وسیع پیمانے پر بارش کی پیش گوئی کی ہے، جس کے ساتھ ہی ان تمام چھ دنوں میں کچھ مقامات پر تیز بارش کا امکان ہے، جس سے لینڈ سلائیڈنگ (تودے گرنے)، اچانک سیلاب (فلیش فلڈ) اور ندی نالوں میں طغیانی کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ وسطی ہندوستان میں بھی مانسون کی سرگرمیاں تیز ہونے کی توقع ہے۔ مغربی مدھیہ پردیش میں 11 سے 16 جولائی تک کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے، جبکہ مشرقی مدھیہ پردیش میں 11 سے 14 جولائی کے درمیان ہلکی بارش متوقع ہے، جس کے بعد 15 اور 16 جولائی کو بارش کا سلسلہ وسیع پیمانے پر پھیل جائے گا۔ ودربھ میں 11 سے 13 جولائی تک الگ الگ مقامات پر بارش اور 14 سے 16 جولائی تک تیز بارش کا امکان ہے، جبکہ چھتیس گڑھ میں 11 اور 12 جولائی کو کچھ مقامات پر بارش کے بعد 13 سے 16 جولائی کے درمیان وسیع پیمانے پر بارش کی توقع ہے۔ آئی ایم ڈی نے یہ وارننگ بھی دی ہے کہ مشرقی مدھیہ پردیش میں 11 سے 14 جولائی کے دوران گرج چمک اور بجلی گرنے کے ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں، جن کی رفتار 60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ مغربی مدھیہ پردیش اور ودربھ میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کا امکان ہے، جو 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک جا سکتی ہیں، جبکہ 11 سے 14 جولائی کے دوران چھتیس گڑھ میں گرج چمک کے ساتھ بجلی گرنے کی توقع ہے۔ مشرقی مدھیہ پردیش میں 14 سے 16 جولائی کے دوران اور چھتیس گڑھ میں 13 سے 16 جولائی کے دوران بھاری بارش کا امکان ہے۔ مشرقی ہندوستان میں بھی جنوب مغربی مانسون کے سرگرم رہنے کی امید ہے۔

بقیہ نمبر 6

کے عوام نے انہی وعدوں کی بنیاد پر نیشنل کانفرنس پر اعتماد کا اظہار کیا تھا، لہٰذا پارٹی کی سیاسی جدوجہد کو اسی سمت میں آگے بڑھایا جانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 7

یہ نوٹس بین الاقوامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے ملزم کا سراغ لگانے، اسے حراست میں لینے اور مقدمے کا سامنا کرنے کے لیے اسے بھارت کے حوالے کرنے کی قانونی کارروائی شروع کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ یہ مقدمہ 26 اپریل 2013 کو سوپور کے علاقے ہیگام کے بوہر محلہ میں دہشت گردوں کی جانب سے کی گئی گھات لگا کر کیے گئے حملے سے متعلق ہے، جس میں خودکار ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں نے پولیس پارٹی پر حملہ کیا تھا۔ اس حملے کے نتیجے میں جموں و کشمیر پولیس کے چار اہلکار شہید ہو گئے تھے۔

بقیہ نمبر 8

لائبریری سے ضرور جڑیں۔ پڑھنے کی عادت بنتے ہی اچھے اور برے کی تمیز خود بخود جاگ جائے گی۔ وزیر داخلہ نے اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ جس چھوٹے سے قصبے میں وہ پیدا ہوئے اور ان کا بچپن گزرا، وہاں ایک متمول لائبریری تھی۔ اس لائبریری سے وابستہ ہونے کی وجہ سے ان کی زندگی میں بڑی تبدیلی آئی۔ 'علاء الدین اور جادوئی چراغ'، 'علی بابا چالیس چور'، 'سند باد کا سفر' جیسی کتابیں پڑھتے پڑھتے کب ان کا مطالعہ کا سفر ویدوں اور اپنشدوں تک پہنچ گیا، انہیں پتہ ہی نہیں چلا۔ انہوں نے کہا کہ آج بال میں انہوں نے ایک جملہ لکھا ہوا دیکھا کہ "بولنے سے پہلے سوچنا چاہیے، کیونکہ الفاظ کبھی واپس نہیں آتے۔" انہوں نے کہا کہ کوئی بھی جملہ بولنے سے پہلے سوچنا چاہیے اور سوچنے سے پہلے پڑھنا چاہیے کہ کیا سوچنا ہے، اور یہ سنسکار صرف لائبریری سے ہی مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لائبریری کا ان کی زندگی میں بہت بڑا تعاون ہے۔ ان کے پارلیمانی حلقے کے تقریباً ہر گاؤں میں ایک لائبریری کھولی گئی ہے، جس میں تقریباً 3-4 ہزار کتابیں ہیں۔ ان لائبریریوں کو مرکزی لائبریری سے لنک کیا گیا ہے، جس میں سوا لاکھ کتابیں ہیں۔ اس کے علاوہ چار موبائل وین بھی چلائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں کے بچے لائبریری میں اپنی پسند کی کتاب کا نام لکھ کر اسے منگوانے کی درخواست کرتے ہیں اور ہر جمعہ کے دن بچوں کو ان کی پسند کی کتاب گاؤں میں ہی دستیاب کرائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہر لائبریری کو اسکولوں سے جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ لوک نائیک جے پرکاش نارائن کے نام سے منسوب یہ لائبریری نوجوانوں کے علم اور فکر کا مرکز بنے گی۔ انہوں نے دہلی حکومت سے اپیل کی کہ وہ دہلی کی تمام لائبریریوں کو آپس میں لنک کریں اور اسکولوں کو ان سے جوڑنے کے لیے ایک ٹھوس منصوبہ بنائیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

اور فیلڈ عملے سے بات چیت کرتے ہوئے ڈائریکٹر نے منصوبوں کے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لیے قریبی نگرانی، بروقت عمل درآمد اور کسان برادری کے ساتھ موثر رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے پائیدار زرعی ترقی کے لیے آبپاشی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور پانی کے موثر انتظام کو فروغ دینے کے محکمے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ڈائریکٹر نے کماڈ ایریا ڈیولپمنٹ محکمے کے افسران اور فیلڈ عملے کی کاوشوں اور لگن کو سراہتے ہوئے انہیں ہدایت دی کہ وہ اسی جذبے کے ساتھ کام جاری رکھیں تاکہ اسکیموں کے فوائد ہر مستحق مستفید تک بروقت اور موثر انداز میں پہنچ سکیں۔

102

تباہ کن اثرات، بچاؤ اور بحالی کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت انڈین ریڈ کراس سوسائٹی، جموں و کشمیر کے جنرل سکریٹری شمشکر پرتیش پاٹھک نے کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ منشیات کی لت ایک سنگین سماجی چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے تعلیمی اداروں، خاندانوں، سول سوسائٹی اور سرکاری اداروں کی مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور اپنی برادریوں میں انسداد منشیات تحریک کے سفیر بنیں۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) اوڑی، پریس کمار نے اپنے خطاب میں طلبہ سے اپیل کی کہ وہ تعلیم، نظم و ضبط اور مثبت زندگی اقدار پر توجہ مرکوز رکھیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو اپنی توانائی قوم کی تعمیر اور نشے سے پاک جموں و کشمیر کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے استعمال کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے انڈین ریڈ کراس سوسائٹی اور جی ڈی سی اوڑی کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ مسلسل آگاہی، عوامی شرکت اور بروقت مداخلت ہی منشیات کے استعمال کے خلاف موثر جدوجہد کی کلید ہیں۔ اس موقع پر گورنمنٹ ڈگری کالج اوڑی کے پرنسپل پروفیسر عبدالمجید چکلو نے ذمہ دار شہریوں کی تشکیل اور منشیات کے استعمال کے خلاف شعور بیدار کرنے میں تعلیمی اداروں کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے طلبہ کی جسمانی، ذہنی اور سماجی بہبود کے تحفظ کے لیے ایسے اقدامات کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی، گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) بارہمولہ اور جموں و کشمیر پولیس کے ماہرین نے منشیات کے طبی، نفسیاتی، سماجی اور قانونی نتائج پر تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے طلبہ کو بچاؤ کے اقدامات، ابتدائی مداخلت، بحالی اور ذمہ دارانہ زندگی کے انتخاب کی اہمیت سے آگاہ کیا۔

103

سیلف ہیلپ گروپ بااختیار بنانے کے پروگرام اور ناری شکتی وندن ادھینیم جیسی تاریخی فلاحی اسکیموں کے ذریعے کروڑوں خواتین کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائی ہے، جس سے انہیں عزت، تحفظ اور مالی خود مختاری حاصل ہوئی ہے۔ ست شرما نے مہیلا مورچہ سے اپیل کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ہر مستحق خاتون مودی حکومت کی فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر تنظیمی پروگرام میں خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنایا جائے، کیونکہ مضبوط مہیلا مورچہ ہر بوتھ اور ہر اسمبلی حلقے میں بی جے پی کو مزید مضبوط کرے گا۔ نیشنل کانفرنس حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ این سی قیادت انتخابی منشور میں کیے گئے وعدے پورے کرنے کے بجائے اپنی ناکامیوں پر عوامی گہرائی سے بچنے کے لیے توجہ ہٹانے والی سیاست اور گمراہ کن مہمات کا سہارا لے رہی ہے۔ سنجیتا ڈوگرا نے کہا کہ خواتین کارکنان بی جے پی کی تنظیمی طاقت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ انہوں نے مہیلا مورچہ سے کہا کہ وہ مودی حکومت کی کامیابیوں کو نچلی سطح تک پہنچا کر خواتین کے رابطے کو مزید موثر بنائے اور ہر کارکن حکومت کی فلاحی اسکیموں کی ایک فعال سفیر بنے۔ ریاستی صدر مہیلا مورچہ نے کارکنان کو ہدایت دی کہ وہ مرکزی اسکیموں کے مستفیدین کی نشاندہی کریں، ان کے مسائل حل کریں اور مسلسل سماجی رابطے کے ذریعے پارٹی پروگراموں میں عوامی شرکت کو وسیع کریں۔

104

کے نظام کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ ٹیم نے نالیوں کی صفائی کے کاموں کا بھی جائزہ لیا، اضافی نکاسی آب کے ڈھانچے کے لیے اہم مقامات کی نشاندہی کی اور متعلقہ حکام کو علاقے میں شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جامع اقدامات تیار کر کے نافذ کرنے کی ہدایت دی۔ مقامی باشندوں سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ انجینئر غلام علی کھٹانہ نے ٹھنڈی سیچ ان اور ملحقہ علاقوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام ترقیاتی کاموں کو متعلقہ محکموں کے قریبی اشتراک سے تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ہر جائز مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور عوام کو بہتر شہری سہولیات اور مضبوط عوامی انفراسٹرکچر فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری رہیں گی۔ اس موقع پر جے ایم سی کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو نے شہریوں کو موثر، شفاف اور عوام دوست خدمات فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تمام جائز شکایات کو مقررہ وقت کے اندر حل کیا جائے گا اور متعلقہ افسران کو جاری کاموں کی باقاعدہ نگرانی، معیار کو برقرار رکھنے اور طے شدہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ کمشنر نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ نالیوں اور نالوں پر قائم تمام تجاوزات کو رضاکارانہ طور پر ہٹا دیں، کیونکہ یہ رکاوٹیں بارش کے پانی کے آزادانہ بہاؤ میں خلل ڈالتی ہیں اور مون سون کے دوران آبی جماؤ اور سیلاب جیسی صورتحال کے خطرے میں اضافہ کرتی ہیں۔ انہوں نے عوام سے تعاون کی درخواست کی کہ نکاسی آب کے راستوں کو تجاوزات سے پاک رکھا جائے تاکہ پانی کی روانی بلا رکاوٹ جاری رہ سکے۔ ڈاکٹر یادو نے شہریوں سے پینے کے پانی کے محتاط استعمال اور اس کے ضیاع سے بچنے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ پانی ایک قیمتی وسیلہ ہے اور اس کا تحفظ اجتماعی ذمہ داری ہے۔

105

تقریب کا آغاز جسٹس سنجیو کمار کی جانب سے یادگاری تختی کی نقاب کشائی سے ہوا جس کے بعد انہوں نے نو تعمیر شدہ عدالتی کمپلیکس اور اس میں فراہم کی گئی مختلف سہولیات کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد رسمی تقریب کا آغاز مہمانان خصوصی کی جانب سے روایتی چراغ روشن کرنے سے ہوا۔ جسٹس سنجیو کمار نے اپنے کلیدی خطاب میں جدید اور معیاری عدالتی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے ذریعے عدالتی اداروں کو مضبوط بنانے کے لئے ہائی کورٹ کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس مٹی کا بیٹا ہونے کے ناطے اپنے آبائی ضلع میں عدالتی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے بھرپور کوششیں کیں تاکہ عدلیہ کو موثر اور تیز رفتار انصاف کی فراہمی کے لئے ضروری بنیادی سہولیات میسر آ سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوششیں بسوہلی اور ضلع کٹھوعہ کے لوگوں اور سول انتظامیہ کے تعاون اور اجتماعی کوششوں کے باعث کامیاب ہوئیں۔ جسٹس سنجیو کمار نے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل کی خدمات کو بھی سراہا اور ضلع میں مختلف بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی تکمیل اور نگرانی میں ان کے گرانقدر تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ ضلع کٹھوعہ کے انتظامی جج جسٹس رجنیش اوسوال نے اپنے خصوصی خطاب میں قائم مقام چیف جسٹس کے ویژن اور ضلع کٹھوعہ میں عدالتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے ان کے عزم کو سراہا۔

106

دارانہ انداز میں سڑک استعمال کرنے کے رجحان کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے گاڑی مالکان اور ڈرائیوروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے پاس تمام ضروری اور درست دستاویزات رکھیں، ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور نفاذی اداروں کے ساتھ تعاون کریں تاکہ تمام شہریوں کے لیے سڑکیں محفوظ بنائی جا سکیں۔

107

مستقبل میں توسیعی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ HADP کے موثر نفاذ پر زور دیتے ہوئے اے ڈی ڈی سی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ مقامی کسانوں، شہد کی مکھی پالنے والوں، کاروباری افراد اور دیگر متعلقہ فریقین کو پروگرام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لیے مناسب عمل درآمد اور عوامی آگاہی کو یقینی بنائیں۔ اے ڈی ڈی سی نے بابا رشی کی زیارت، ڈرنگ مندر کے کھنڈرات (پانڈوا مندر)، سینٹ میری چرچ اور گلمرگ میں واقع مہارانی مندر کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے ان اہم تاریخی اور ثقافتی ورثہ مقامات کے تحفظ، دیکھ بھال اور فروغ کے لیے جاری کوششوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ضلع کے ثقافتی اور تاریخی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ زائرین کے لیے سہولیات کی بہتری اور یادگاروں کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ سب ڈویژن میں جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے اے ڈی ڈی سی نے عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ بات چیت کی اور تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ معیار پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر منصوبوں کو بروقت مکمل کریں۔

108

مینجمنٹ کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پینے کے پانی کی دستیابی میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے جل جیون مشن (جے جے ایم) کے تحت تکمیل کے قریب پہنچنے والی اسکیموں پر کام تیز کرنے کی ہدایت دی تاکہ انہیں بروقت عوام کے لئے شروع کیا جا سکے۔ انہوں نے اہم آبی ڈھانچوں کے باقاعدہ معائنے پر بھی زور دیا۔ جاوید رانا نے جموں شہر اور ڈویژن کے دیگر علاقوں میں پانی کے ٹینکروں کے کام کاج کے حوالے سے ان کی مناسب مقامات پر موثر تعیناتی کی ہدایت دی جس میں موثر لوڈنگ کے لئے فلنگ سٹیشنوں کی نشاندہی کی جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ تمام اضلاع میں پانی کے ذرائع کے اخراج کی شرح اور زیر زمین پانی کی سطح کا روزانہ معائنہ کیا جائے اور ہفتہ وار جائزہ اور رابطہ میٹنگیں منعقد کی جائیں تاکہ عملی نگرانی برقرار رکھی جا سکے اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا بروقت حل کیا جا سکے۔ میٹنگ میں چیف انجینئر جل شکتی (آئی اینڈ ایف سی) جموں نے اب تک مکمل کیے گئے کاموں، مستقبل کے منصوبوں اور محکمہ کے ایمرجنسی انتظامات و تیاریوں پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ وزیر موصوف کو بتایا گیا کہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ماضی کی روش کے مطابق تمام اضلاع میں ڈی واٹرنگ پمپ لگائے گئے ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے ہدایت دی کہ اضافی پمپ اور جنریٹر بھی اہم مقامات پر رکھے جائیں اور ضروری سپیئر پارٹس کا مناسب ذخیرہ یقینی بنایا جائے۔

109

ڈیمونسٹریشنز، کسانوں کی صلاحیت سازی اور بروقت تکنیکی مشوروں کی ضرورت کو اجاگر کیا تاکہ زراعت میں ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹا جا سکے۔ ڈائریکٹر نے کے وی کے باڈی پورہ-1 کے سائنسدانوں اور عملے کی لگن اور عزم کو سراہا، جو اختراعی اور مقامی حالات کے مطابق ٹیکنالوجیز کے فروغ کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوٹس، مکھانا، سنگھاڑا، محفوظ کاشتکاری اور بہتر دھان پیداوار سے متعلق مرکز کی پہلیں ضلع میں پائیدار زراعت، کاشتکاری نظام میں تنوع اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے کے لیے اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

110

جا سکے۔ دورے کے ایک حصے کے طور پر ڈی سی نے کیمپ میں تعینات افسران سے بات چیت کی، مختلف لنگروں کا معائنہ کیا اور یاتریوں سے ملاقات کر کے فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کے بارے میں براہ راست رائے حاصل کی۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہر یاتری کا آرام، تحفظ اور فلاح و بہبود تمام محکموں کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ یاتریوں پر مرکوز طرز عمل پر زور دیتے ہوئے ڈی سی نے تمام افسران اور فرنٹ لائن عملے کو ہدایت دی کہ وہ شائستگی، ہمدردی اور فوری اقدام کے ساتھ یاتریوں کو ہر ممکن مدد فراہم کریں تاکہ ان کے قیام کے دوران کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ ڈی سی نے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ ضروری خدمات کی بلا رکاوٹ فراہمی اور کیمپ میں پیدا ہونے والے کسی بھی مسئلے کا فوری ازالہ ممکن بنایا جا سکے۔

111

سے حل کیا جائے۔ انہوں نے اسکولوں، KGBVs اور گرلز ہوسٹلز کے باقاعدہ معائنے پر زور دیا تاکہ بنیادی ڈھانچے، تعلیمی معیار اور پی ایم پوشن اسکیم کے موثر نفاذ کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کھانے کے معیار، صفائی، غذائی اجناس کی بروقت دستیابی اور ریکارڈ کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنانے کی بھی سخت ہدایت دی۔ ڈی ڈی سی نے مزید ہدایت دی کہ 100 فیصد APAAR ID کی تیاری، UDISE+ ڈیٹا کی تازہ کاری، اور تمام اہل جماعت پنجم کے طلبہ کی JNVST 2027-28 کے لیے رجسٹریشن مقررہ مدت کے اندر مکمل کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کک کم ہیلپرز کی خالی اسامیوں کو قواعد کے مطابق پر کیا جائے اور انہیں صفائی اور خوراک کے تحفظ سے متعلق تربیت فراہم کی جائے۔ اجلاس میں محکمہ صحت کے ساتھ اشتراک، اسکول نیوٹریشن گارڈنز کے قیام، ووکیشنل تعلیم کے موثر نفاذ، اسکولوں کی سولرائزیشن، باؤنڈری وال کی تعمیر اور محفوظ پینے کے پانی کی سہولیات فراہم کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے ہر تعلیمی زون میں ایک پائلٹ ماڈل اسکول قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جہاں بنیادی ڈھانچے اور بنیادی سہولیات کو بہتر بنایا جائے گا۔

112

باشندوں اور وائلڈ لائف ڈویژن کٹھوعہ کے فیلڈ عملے نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وائلڈ لائف وارڈن نے کہا کہ شجرکاری ماحولیاتی شعور کو فروغ دینے، قدرتی توازن کے تحفظ و بہتری اور جنگلی حیات کے لیے پائیدار وسائل پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ شجرکاری سرگرمیوں میں فعال طور پر حصہ لیں اور لگائے گئے پودوں کے تحفظ اور بقا کو یقینی بنائیں۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء نے جنگلات کے تحفظ، جنگلی حیات کی حفاظت اور صاف و سرسبز ماحول کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کا عہد کیا۔

113

متعلق مختلف قانونی و سماجی امور پر وضاحت طلب کی۔ ریسورس پرسنز نے تفصیل سے سوالات کے جوابات دیے اور اس بات پر زور دیا کہ قانونی آگاہی شہریوں کو اپنے حقوق کے تحفظ اور مفت قانونی امداد حاصل کرنے میں بااختیار بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

114

ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اہم آبی ذخائر کے طویل مدتی تحفظ اور احیاء کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی رابطہ کاری ناگزیر ہے۔ انہوں نے سائنسی جائزوں، مربوط منصوبہ بندی اور ادارہ جاتی تعاون کو ان شہری اثاثوں کے تحفظ کے لیے بنیادی عناصر قرار دیا۔ معائنے کے دوران مقامی باشندوں سے بات چیت کرتے ہوئے فضل الحسیب نے روایتی آبی گزرگاہوں کے تحفظ میں عوامی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ آبی نہروں میں کچرا پھینکنے سے گریز کریں اور ان کی صفائی اور ماحولیاتی صحت برقرار رکھنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ معائنے کے دوران سرینگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ (ایس ایس سی ایل) کے سینئر افسران اور انجینئرز بھی سی ای او کے ہمراہ موجود تھے۔

115

جوابدہی پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام متعلقہ دستاویزات کی مکمل جانچ پڑتال اور تصدیق کے بعد عدم اعتراض سرٹیفکیٹس (NOCs) بروقت جاری کیے جائیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہر این او سی درخواست پر مقررہ قواعد، پالیسیوں اور حکومتی رہنما اصولوں کے مطابق سختی سے کارروائی کی جائے تاکہ فیصلوں میں شفافیت، یکسانیت اور بروقت عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید زور دیا کہ موجودہ طریقہ کار کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ آئندہ درخواستوں پر تیز رفتاری سے کارروائی ممکن ہو جبکہ تمام قانونی اور ماحولیاتی ضوابط کی مکمل پاسداری بھی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر طاہر مصطفیٰ ملک، جنرل منیجر ڈی آئی سی ہیم انشا بھٹی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو محمد سعید، ایگزیکٹو انجینئرز، تحصیلدار حویلی اظہر مجید اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

میرواعظ عمر فاروق بھارتی شہری اور مذہبی رہنما ہیں

انہیں اسی حیثیت سے دعوت دی گئی / نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری

سرینگر / یو پی آئی / جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کے حق میں مجوزہ احتجاج میں میرواعظ عمر فاروق کو دی گئی دعوت کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس نے سماج کے ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کو شرکت کی دعوت دی ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سریندر چودھری نے میرواعظ کو دعوت دیئے پر ہونے والی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ میرواعظ عمر فاروق بھارت کے شہری اور جموں و کشمیر کے باشندے ہیں، اس لیے ان کی شرکت پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا، "میرواعظ صاحب کیا پاکستانی ہیں؟ کیا وہ جموں و کشمیر کے باشندے نہیں ہیں؟ کیا انہیں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل نہیں؟ کیا ان کے پاس راشن کارڈ نہیں؟ کیا جموں و کشمیر میں ان کا کوئی حق نہیں؟" نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ میرواعظ کی ماضی کی سیاست پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے، تاہم ان کے مطابق جہاں تک بھارت اور جموں و کشمیر کا تعلق ہے، میرواعظ ایک بھارتی شہری ہیں۔

ازعدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
باجلاس جناب تحصیلدار صاحب ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام
عنوان۔ درخواست از جانب [illegible] تحصیل [illegible]
[illegible] Death سرٹیفکیٹ [illegible]
[illegible] 04-08-2023
[illegible]
[illegible] Death سرٹیفکیٹ [illegible]
[illegible] Non availibility سرٹیفکیٹ [illegible]
[illegible]
UM ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

سوئزرلینڈ ارجنٹینا کے لیے مشکلات کھڑی کرسکتا ہے

کینساس سٹی (امریکہ)، ۱۱ جولائی (یو این آئی) سوئزرلینڈ کے کپتان گرانیت ژاکا کا کہنا ہے کہ ان کی ٹیم بخشتہ کو ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں موجودہ چیمپئن ارجنٹینا کے لیے مشکلات پیدا کر سکتی ہے اور پہلی مرتبہ سیمی فائنل میں رسائی حاصل کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے سوئزرلینڈ اب تک ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہا ہے۔ اس نے گروپ مرحلے میں بوسنیا و ہرزیگووینا اور کینیڈا کو شکست دی، جبکہ قطر کے خلاف مقابلہ برابر رہا۔ بعد ازاں ناک آؤٹ مرحلے میں الجزائر اور کولمبیا کو زیر کرکے ۱۹۵۴ کے بعد پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ ژاکا نے جمعہ کو صحافیوں سے کہا، «ہم میں جیتنے کی شدید خواہش ہے، بس درست ذہنیت کے ساتھ میدان میں اترنے کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم ارجنٹینا کے لیے واقعی مشکلات کھڑی کر سکتے ہیں۔ اتنے برسوں بعد سوئزرلینڈ کے ساتھ اس مرحلے تک پہنچنا اور موجودہ عالمی چیمپئن کے خلاف کھیلنا میرے لیے باعث فخر ہے، لیکن میں یہاں صرف باتیں کرنے نہیں آیا، بلکہ اگلا قدم بڑھانا چاہتا ہوں۔» ژاکا ۲۰۱۴ کے ورلڈ کپ میں بھی سوئزرلینڈ کی ٹیم کا حصہ تھے، جب راؤنڈ آف ۱۶ میں اینجل ڈی ماریا کے ۱۱۸ویں منٹ کے گول کی بدولت ارجنٹینا نے ۱-۰ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ۳۳ سالہ مڈفیلڈر نے کہا، «یہ بدلہ لینے کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ ۲۰۱۴ کے مقابلے سے بالکل مختلف میچ ہے۔ ہم اب کوارٹر فائنل میں ہیں اور جیتنا چاہتے ہیں۔ ہمارے پاس نئی ٹیم اور نئی نسل کے کھلاڑی ہیں۔ سوئزرلینڈ میں فٹ بال نے گزشتہ برسوں میں کافی ترقی کی ہے اور ہم ارجنٹینا کے لیے مشکلات پیدا کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔» سوئزرلینڈ کے ہیڈ کوچ مراد یاکین نے کہا کہ ان کی ٹیم نے لیونل میسی کو روکنے کے لیے حکمت عملی تیار کر رکھی ہے، تاہم اس کے لیے پوری ٹیم کو اجتماعی کوشش کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا، «وہ بہت دوڑتے ہیں، مضبوط دفاع کرتے ہیں اور ان کے کھیل کے اصول واضح ہیں۔ ہم ایک ٹیم کے طور پر کھیلیں گے، بائی پریس کریں گے اور اپنے انداز کا کھیل پیش کریں گے۔ ہمارے پاس اپنے حل موجود ہیں۔» کینساس سٹی اسٹیڈیم میں ہونے والے اس اہم مقابلے میں سوئزرلینڈ کو مڈفیلڈر جوہان منزامبی کی خدمات حاصل نہیں ہوں گی۔ ۲۰ سالہ کھلاڑی نے اپنے ابتدائی چار ورلڈ کپ میچوں میں تین گول کیے۔

ایمانوئل نے عالمی ریکارڈ توڑ دیا

موناکو، 11 جولائی (یو این آئی) ڈائمنڈ لیگ موناکو میں کینیا کے نوجوان ایتھلیٹ ایمانوئل وانیوئی نے مردوں کی ایک ہزار میٹر دوڑ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 26 سال پرانا عالمی ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ 21 سالہ ایتھلیٹ نے اپنے پہلے ہی ایک ہزار میٹر مقابلے میں تاریخ رقم کرتے ہوئے نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ 21 سالہ وانیوئی نے اپنے پہلے ہی ایک ہزار میٹر مقابلے میں دو منٹ 11.83 سیکنڈ کا وقت ریکارڈ کیا اور اپنے ہم وطن نوح نگینی کا 1999 سے قائم عالمی ریکارڈ 0.13 سیکنڈ سے بہتر بنا دیا۔ برطانیہ کے جیک وائٹ مین نے دو منٹ 12.77 سیکنڈ کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی، جبکہ الجزائر کے جمال سجاتی تیسرے نمبر پر رہے۔ یہ کارکردگی وانیوئی کی ذاتی بہترین کارکردگی بھی ثابت ہوئی۔

جیسس پرتگالی ہیڈ کوچ مقرر

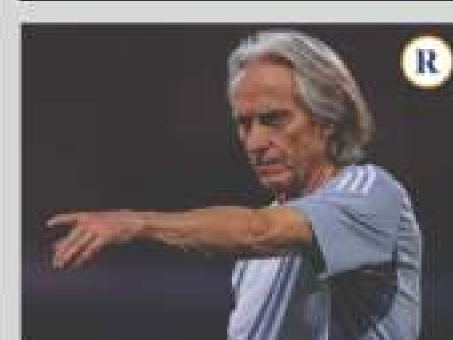

لزبن، 11 جولائی (یو این آئی) پرتگالی فٹ بال فیڈریشن (ایف پی ایف) نے جمعہ کو اعلان کیا کہ جارج جیسس کو روبرٹو مارٹینیز کی جگہ مردوں کی قومی فٹ بال ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔ ایف پی ایف کے مطابق 71 سالہ جارج جیسس آئندہ یوئیفا نیشنز لیگ، 2028 یوئیفا یورپی چیمپئن شپ اور 2030 فیفا ورلڈ کپ میں پرتگال کی ٹیم کی کوچنگ کریں گے۔ جارج جیسس کو کوچنگ کا تقریباً چار دہائیوں کا تجربہ حاصل ہے۔ وہ بینفیکا، اسپورٹنگ سی پی، فلیمینگو، فینربا ہچے اور الہلال جیسے بڑے کلبوں کی کوچنگ کر چکے ہیں اور پرتگال، برازیل اور سعودی عرب میں متعدد ٹرافیاں جیت چکے ہیں۔ یہ پہلی مرتبہ ہوگا کہ وہ کسی قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ اس سے قبل وہ سعودی پرو لیگ کے کلب النصر کے کوچ تھے، جہاں انہوں نے پرتگال کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو کے ساتھ بھی کام کیا۔ پرتگال کا حالیہ ورلڈ کپ مایوس کن رہا۔ ٹیم اپنے گروپ میں رنر اپ رہتے ہوئے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچی، لیکن راؤنڈ آف 16 میں اسپین کے ہاتھوں 0-1 سے شکست کھا کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔

تیندولکر، کوہلی اور گل کو ہندوستانی کرکٹ کی علامت قرار

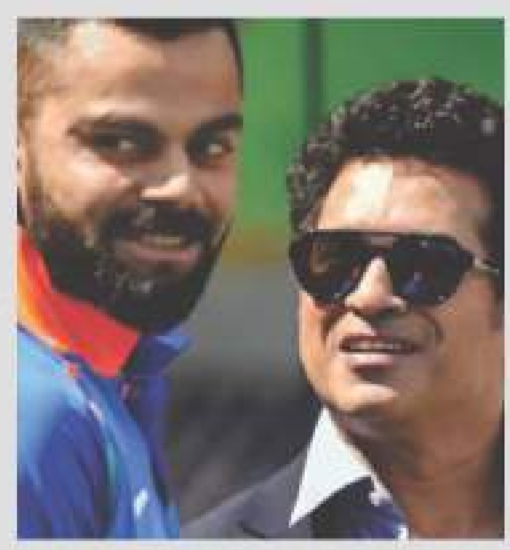

لندن، ۱۱ جولائی (یو این آئی) ومبلڈن نے سوشل میڈیا پر ایک خصوصی پوسٹ کے ذریعے ہندوستانی کرکٹ کی تین نسلوں کی نمائندگی کرنے والے عظیم کھلاڑیوں سچن تیندولکر، وراٹ کوہلی اور شبھمن گل کی عزت افزائی کی ہے۔ ومبلڈن کے اپنے ایکس اکاؤنٹ سے ایک کولاج شیئر کیا گیا، جس میں سنٹر کورٹ کے دو مختلف ادوار کی تصاویر شامل تھیں۔ ان میں ۲۰۱۵ میں ومبلڈن میں موجود سچن تیندولکر اور وراٹ کوہلی کی تصویر کے ساتھ ۲۰۲۶ میں سچن تیندولکر اور شبھمن گل کی ایک تصویر بھی شامل تھی۔ ومبلڈن نے اپنی پوسٹ میں لکھا، «سچن تیندولکر، وراٹ کوہلی، شبھمن گل — ایک ہی تصویر میں ہندوستانی کرکٹ کے شاہی خاندان کی تین نسلیں۔» اس تاریخی گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ میں ہندوستان کے تین ممتاز کرکٹرز کی موجودگی کو سراہنے والی اس پوسٹ نے کرکٹ اور ٹینس کے شائقین کی فوری توجہ حاصل کی۔ اس سے قبل سچن تیندولکر نے مردوں کے سنگلز سیمی فائنل دیکھنے کے بعد ومبلڈن میں پیش کیے گئے اعلیٰ معیار کے ٹینس کی تعریف کرتے ہوئے یانک سنر کی کارکردگی کو «ماسٹر کلاس» قرار دیا، جبکہ الیگزینڈر زویریو اور برطانیہ کے آرتھر فیری کی بھی بھرپور ستائش کی۔ تیندولکر رائل باکس میں موجود کئی نامور شخصیات میں شامل تھے، جہاں انہوں نے زویریو کو آرتھر فیری کو شکست دے کر پہلی مرتبہ ومبلڈن کے فائنل میں جگہ بناتے دیکھا۔ اس کے بعد یانک سنر نے سربیا کے نوواک جوکووچ کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر خطابی مقابلے کے لیے کوالیفائی کیا۔ رائل باکس میں ان کے ساتھ ویسٹ انڈیز کے سابق کپتان برائن لارا بھی موجود تھے۔ دونوں عظیم بلے باز، جو بین الاقوامی کرکٹ میں برسوں ایک دوسرے کے حریف رہے، بعد ازاں خیراتی میچوں میں ایک ہی ٹیم کا حصہ بھی بنے۔ ہندوستان کے موجودہ ٹیسٹ کپتان شبھمن گل بھی سیمی فائنل دیکھنے کے لیے سنٹر کورٹ میں موجود تھے، جس سے اس تاریخی موقع پر ہندوستانی کرکٹ کی نمائندگی مزید نمایاں ہو گئی۔ رائل باکس میں فٹ بال کی معروف شخصیات بھی موجود تھیں، جن میں لیورپول اور نیدرلینڈز کے کپتان ورجل وان ڈائک شامل تھے، جبکہ لیڈز یونائیٹڈ کے چیئرمین پراگ مراٹھے بھی معزز مہمانوں میں شریک تھے۔ میچوں کے بعد سچن تیندولکر نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں ومبلڈن میں گزارے گئے یادگار دن کا ذکر کرتے ہوئے لکھا، «ومبلڈن کبھی مایوس نہیں کرتا۔ آج دو شاندار سیمی فائنل دیکھنا میرے لیے خوش نصیبی کی بات تھی۔»

ہاکی انڈیا نے متعلق الزامات مسترد کر دیے

رانچی، 11 جولائی (یو این آئی) سابق ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی کپتان اور ہاکی انڈیا کی سلیکشن کمیٹی کی رکن اسنتا لاکڑا نے 2026 ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے انتخابی عمل پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ ٹیم کو حتمی شکل دینے کے لیے منعقدہ اجلاسوں سے انہیں الگ رکھا گیا۔ لاکڑا کا کہنا تھا کہ رواں سال مارچ کے بعد سلیکشن کمیٹی کا کوئی آن لائن یا آف لائن اجلاس ان کی شرکت کے ساتھ منعقد نہیں ہوا اور جمعہ کو ٹیم کے اعلان سے قبل ان کی رائے بھی نہیں لی گئی۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ کھلاڑیوں کے انتخاب، جن میں جھارکھنڈ کی چار کھلاڑیاں بھی شامل ہیں، پر اعتراض نہیں کر رہیں بلکہ ٹیم کے انتخاب کے لیے اختیار کیے گئے طریقہ کار پر سوال اٹھا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سلیکشن کمیٹی کے ایک رکن کو انتخابی عمل سے الگ رکھنا شفافیت اور غیر جانبداری سے متعلق سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ دوسری جانب ہاکی انڈیا کے سکریٹری بھولا ناتھ سنگھ نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انتخابی عمل طے شدہ ضابطوں کے مطابق مکمل کیا گیا ہے۔ انہوں نے لاکڑا کے الزامات کو "بے بنیاد" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہاکی انڈیا نے ہمیشہ ان کا احترام کیا ہے اور ان کی بھرپور حمایت کی ہے۔

کولمبیا فٹ بال فیڈریشن کا مطالبہ

بوگوٹا، 11 جولائی (یو این آئی) کولمبیا فٹ بال فیڈریشن (ایف سی ایف) نے جمعہ کو حکام سے ڈیفینڈر جیمسن کیمپاز کو ملنے والی دھمکیوں کی فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبہ ورلڈ کپ سے کولمبیا کی رخصتی کے بعد سامنے آیا ہے۔ فیڈریشن نے کہا کہ اس نے استغاثہ سے مطالبہ کیا ہے کہ دھمکیاں دینے والوں کی شناخت کرکے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ کیمپاز کو سوشل میڈیا پر اس وقت شدید تنقید اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا جب انہوں نے منگل کو سوئزرلینڈ کے خلاف راؤنڈ آف 16 کے میچ میں اضافی وقت کے دوران گول کرنے کا سنہری موقع ضائع کر دیا تھا۔ وینکوور میں کھیلا گیا یہ میچ مقررہ اور اضافی وقت تک بغیر کسی گول کے برابر رہا، جس کے بعد سوئزرلینڈ نے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 3-4 سے کامیابی حاصل کی۔ ایف سی ایف نے اپنے بیان میں کہا، "ہم جیمسن کیمپاز، ان کے اہل خانہ، کولمبیا کی قومی ٹیم کے تمام کھلاڑیوں اور پورے وفد کے ساتھ مکمل یکجہتی اور حمایت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم اٹارنی جنرل کے دفتر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان واقعات میں ملوث افراد کی فوری شناخت کی جائے، ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے اور انہیں قانون کے مطابق سزا دی جائے۔" فیڈریشن نے کہا کہ وہ کیمپاز کی جان اور سلامتی کو لاحق دھمکیوں کی سخت مذمت کرتی ہے اور اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ کولمبیا کی نمائندگی کرنے والے تمام کھلاڑی مکمل لگن، دیانت داری اور وطن سے محبت کے جذبے کے ساتھ میدان میں اترتے ہیں۔

شیوا موگا یودھاز مہاراجہ ٹرافی کے فائنل میں

بنگلورو، ۱۱ جولائی (یو این آئی) شیواموگا یودھاز نے ڈی اے سی سی ایس مہاراجہ ٹرافی کے ایس سی اے ٹی-۲۰ کے دوسرے سیمی فائنل میں کوشل ٹنگرز منگلورو کو چار وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اس کا مقابلہ بنگلورو بلاسٹرز سے ہوگا۔ شیواموگا کے گیند بازوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دھنش گوڑا (۲۱ رنز کے عوض ۳ وکٹ)، شریتا آچار (۱۹ رنز کے عوض ۲ وکٹ) اور نوین ایم جی (۲۵ رنز کے عوض ۲ وکٹ) کی بدولت کوشل ٹنگرز کو آٹھ وکٹ پر ۱۴۳ رنز تک محدود کر دیا۔ اس کے بعد ابھشیک کے وی نے ۳۹ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۵۵ رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو آٹھ گیندیں قبل ہی ہدف تک پہنچا دیا۔ ہدف کے تعاقب میں شیواموگا کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ سنتوکھ سنگھ نے ابتدا ہی میں لونیتھ سیسودیا (۱۳) اور نکار سنگھ (۱۳) کو آؤٹ کر دیا، جبکہ پرتھوی راج نے نوین ایم جی کو پویلین بھیج کر پانچ اوورز کے اندر اسکور ۳۱ رنز پر تین وکٹ کر دیا۔ اس موقع پر ابھشیک نے ذمہ داری سے بیٹنگ کرتے ہوئے پہلے ہرشل دھرمانی (۱۳) کے ساتھ ۳۱ رنز کی شراکت قائم کی، پھر سچے ساحری (۲۵ گیندوں پر ۳۱ رنز) کے ساتھ ۷۰ رنز کی فیصلہ کن شراکت کرکے ٹیم کی فتح کی بنیاد رکھی۔ محتاط آغاز کے بعد ابھشیک نے جارحانہ انداز اپنایا اور صرف ۳۱ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کرتے ہوئے ٹیم کو ۱۸.۴ اوورز میں کامیابی دلائی۔ اگرچہ سنتوکھ سنگھ نے ۳۰ رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔

رمیز راجہ کی قیادت میں تبدیلی پر تنقید

لاہور، ۱۱ جولائی (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے سابق چیئرمین رمیز راجہ نے شان مسعود کو ٹیسٹ ٹیم کی قیادت سے ہٹانے کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں خراب نتائج کا غیر منصفانہ طور پر ذمہ دار ٹھہرایا گیا، حالانکہ ان کے پاس اوسط درجے کی ٹیم موجود تھی۔ ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے دوروں کے لیے بابر اعظم کو پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے، جبکہ شان مسعود کی قیادت کا دور حالیہ ٹیسٹ سیریز میں بنگلہ دیش کے ہاتھوں وائٹ واش سمیت ۱۶ میں سے ۱۲ میچوں میں شکست کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ اپنے یوٹیوب چینل پر گفتگو کرتے ہوئے رمیز راجہ نے کہا کہ شان مسعود کو قربانی کا بکرا بنایا گیا، حالانکہ انہیں ایسی ٹیم نہیں دی گئی تھی جس سے بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ شان مسعود کی جگہ ہوتے تو اس فیصلے کے خلاف تحریری شکایت جمع کراتے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ایک کپتان کو بار بار اوسط درجے کے کھلاڑی دیے جائیں۔

کوالیفائی کرنے کے باوجود ہندوستانی مرد و خواتین فٹبال ٹیمیں ایشیائی کھیلوں میں شرکت نہیں کریں گی

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی مرد اور خواتین فٹبال ٹیمیں، جاپان کے آئیچی-ناگویا میں 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک ہونے والے ایشیائی کھیل 2026 کے لیے کوالیفائی کرنے کے باوجود ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کر سکیں گی۔ دونوں ٹیمیں، ٹیم ایونٹس کے لیے حکومت ہند کے مقررہ اہلیت کے معیار پر پورا نہ اترنے کے باعث آئیچی-ناگویا 2026 کے دستے سے باہر کر دی گئی ہیں۔ ہندوستان کی وزارت کھیل کی انتخابی پالیسی کے مطابق صرف ایشیا کی ٹاپ آٹھ قومی ٹیموں کو ہی ایشیائی کھیلوں میں شرکت کی اجازت دی جاتی ہے، جبکہ ہندوستانی مرد اور خواتین، دونوں ٹیمیں اس معیار پر پورا نہیں اترتیں۔ اسی نوعیت کے عالمی درجہ بندی کے معیار کی وجہ سے ہندوستانی فٹبال ٹیمیں جکارتہ 2018 ایشیائی کھیلوں میں بھی شرکت سے محروم رہی تھیں۔ دونوں ٹیمیں ہانگژو 2023 ایشیائی کھیلوں میں بھی حصہ نہیں لے سکی تھیں، تاہم اس وقت وزارت کھیل نے آخری لمحے میں قواعد میں نرمی کرتے ہوئے ان کی شرکت کی اجازت دے دی تھی۔ مردوں اور خواتین کے فٹبال مقابلوں کی قرعہ اندازی 23 جولائی کو ہونا ہے، اس لیے ہانگژو 2023 کی طرح اس مرتبہ حکومت کی جانب سے آخری وقت میں پالیسی میں نرمی کیے جانے کے امکانات نہایت کم دکھائی دیتے ہیں۔

تاجِ ومبلڈن کا فیصلہ اب سنر اور زویریف کے درمیان

لندن، ۱۰ جولائی (یو این آئی) اٹلی کے مایہ ناز ٹینس اسٹار اور دنیا کے نمبر ون کھلاڑی جینک سنر نے ومبلڈن ٹینس چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں سربیا کے عظیم کھلاڑی نوواک جوکووچ کو یکطرفہ مقابلے میں شکست دے کر مسلسل دوسرے سال فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ اتوار کو ہونے والے فائنل کے فائنل میچ میں ان کا مقابلہ سیکنڈ سیڈ جرمنی کے الیگزینڈر زویریف سے ہوگا۔ چیمپئن شپ کے سینٹر کورٹ پر کھیلے گئے سیمی فائنل میں جینک سنر نے ومبلڈن کے سات بار کے چیمپئن نوواک جوکووچ کو اسٹریٹ سیٹوں میں ۶-۳، ۶-۴ اور ۶-۳ سے شکست دی۔ دو گھنٹے ۲۰ منٹ تک جاری رہنے والے اس سیمی فائنل میچ میں سنر نے اپنے شاندار گراؤنڈ اسٹروکس اور بہترین سروس کی بدولت جوکووچ کو واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا۔ سال ۲۰۲۶ء میں ان دونوں کھلاڑیوں کے درمیان یہ دوسرا مقابلہ تھا۔ اس سے قبل جنوری میں آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں سنر کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، تاہم انہوں نے یہاں اس مایوسی کو دہرانے نہیں دیا۔ سال ۲۰۲۵ء میں کارلوس الکاراز کو ہرا کر اپنا پہلا ومبلڈن ٹائٹل جیتنے والے جینک سنر اتوار کو الیگزینڈر زویریف کے خلاف اپنے تاج کا دفاع کرنے کورٹ میں اتریں گے۔ اگر سنر فائنل جیتنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، تو سنر اور الکاراز گزشتہ ۱۱ گرینڈ سلیم ٹائٹلز میں سے ۱۰ اپنے نام کر چکے ہوں گے، جس میں گزشتہ ماہ زویریف کی رولاں گیرو (فرنچ اوپن) میں حاصل کردہ فتح واحد استثنیٰ ہے۔ دوسری جانب، سیکنڈ سیڈ الیگزینڈر زویریف نے، جنہوں نے گزشتہ ماہ فرنچ اوپن کی شکل میں اپنا پہلا میجر ٹرافی ٹائٹل جیتا تھا، ہوم وائلڈ کارڈ کھلاڑی آرتھر فیری کو ۷-۶(۰)، ۶-۲، ۶-۲ اور ۶-۳ سے ہرا کر فائنل کا ٹکٹ کٹایا۔ سال ۲۰۲۶ء میں یہ پہلا موقع ہوگا جب دنیا کے ٹاپ دو سیڈ کھلاڑی کسی میجر ٹورنامنٹ کے مینز سنگلز فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے۔ گرینڈ سلیم سیمی فائنل میں یہ ان دونوں کھلاڑیوں کا چھٹا مقابلہ تھا، جن میں سے تین میچ ومبلڈن کے کورٹ پر کھیلے جا چکے ہیں۔ اس فتح کے بعد سنر نے جوکووچ کے خلاف اپنے ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ کو ۷-۵ کر دیا ہے، جبکہ حالیہ ۷ میچوں میں سے انہوں نے ۶ میں جیت درج کی ہے۔ ومبلڈن کے تاریخی کورٹ پر اب دونوں کا اسکور ۲-۲ سے برابر ہو گیا ہے۔ اتوار کو سنر زویریف کے خلاف اپنی جیت کا سلسلہ مسلسل ۱۰ میچوں تک بڑھا کر ٹرافی بچانے کی امید کریں گے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
AGRICULTURE PRODUCTION & FARMERS WELFARE DEPARTMENT
Office of the Floriculture Development Officer
LALMANDI SRINAGAR KASHMIR
Email ID: fstagritech@gmail.com
Ph. No. 01942310339
सत्यमेव जयते

NOTIFICATION

For information of Lavender growers of Kashmir valley.

Marketing of Lavender and its Products

In a bid to support and promote the Lavender cultivation across valley, this office is intending to create a market linkage facility for **Lavender** growers, for their produce (**Lavender flowers/Spikes/dried buds, etc.**)

Accordingly, the Lavender growers/farmers who intend to sell their produce, are requested to contact the Floriculture Development Office **LALMANDI SRINAGAR** with necessary details of quantity and quality of their produce, so that they could be facilitated by the process and linked to the intending buyers.

The concerned Farmers are as such advised to enroll themselves in the facility immediately, so that they could be benefitted, as soon as we receive any queries.

For further information please feel free to contact the Floriculture Development Office Lalmandi Srinagar on below mentioned contact no's:
9596919191 (Mr. Sheikh Shariyar)
7006713348 (Mr. Junaid Shah)
8825016945 (Mr. Suhail Amin)

You can also mail us on below mentioned address
fstagritech@gmail.com
OR
You can fill the Google form on the link
https://docs.google.com/forms/d/e/1FAIpQLSc3Cv6A26mccyval4zdCulwAKtV2tmCBJSHde5AfYd8PPkRXA/viewform?usp=header

Join us for a stronger lavender market and a brighter future!

TOGETHER WE GROW, TOGETHER WE PROSPER.

Sd/- Floriculturist Agriculture Production & FWD Lalmandi Srinagar

DIPK-3156/26 date: 11-07-2026

اے آئی ایف ایف کے پہلے مصدقہ فٹ بال ریفری کورس کا آغاز کر دیا

گاندربل، ۱۱ جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک/ جموں و کشمیر محکمۂ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (ڈی وائی ایس ایس) نے کھیلوں کے شعبے میں تکنیکی مہارت اور استعداد کار کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ہفتہ کے روز گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن (جی سی او پی ای)، گاندربل میں آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) کے پہلے مصدقہ فٹ بال ریفری کورس کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ چار روزہ اس باوقار تربیتی پروگرام کا افتتاح ڈائریکٹر جنرل محکمۂ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، انورادھا گپتا نے بطور مہمان خصوصی ورچوئل طریقے سے کیا۔ اس تربیتی پروگرام میں جموں و کشمیر کے تمام ۲۰ اضلاع سے منتخب کیے گئے ۴۰ فزیکل ایجوکیشن اساتذہ اور محکمہ کے مرد و خواتین افسران شرکت کر رہے ہیں۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کے تکنیکی تعاون سے منعقد ہونے والے اس خصوصی کورس کا مقصد شرکاء کو عالمی معیار کی پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا ہے۔ نصاب میں فٹ بال کے جدید قوانین، ریفری کے جدید طریقۂ کار، میچ مینجمنٹ، فوری اور درست فیصلے کرنے کی صلاحیت، اعلیٰ جسمانی فٹنس کے تقاضے اور عملی ریفری کی مہارتوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اپنے ورچوئل خطاب میں ڈائریکٹر جنرل انورادھا گپتا نے شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ کے لیے فزیکل ایجوکیٹرز کو قومی سطح کی پیشہ ورانہ اسناد سے آراستہ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے بہترین ماہرین کو اس کورس کے لیے نامزد کیا، جبکہ جے اینڈ کے کے ہیڈ آف ریفریز، نذیر احمد بٹ، کی مربوط کاوشوں کو بھی سراہا۔

ہندوستانی فٹ بال ٹیم نومبر میں نیوزی لینڈ کا دورہ کرے گی

ہندوستان کی مردوں کی فٹ بال ٹیم نومبر 2026 فیفا انٹرنیشنل ونڈو کے دوران

نیوزی لینڈ کا دورہ کرے گی، جہاں وہ میزبان نیوزی لینڈ (آل وائٹس) کے خلاف دو بین الاقوامی دوستانہ میچ کھیلے گی۔ اس دورے کا انعقاد دونوں ممالک کے درمیان کھیلوں کے 100 سال مکمل ہونے کی یاد میں کیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی ٹیم اپنا پہلا میچ 12 نومبر کو آکلینڈ کے گو میڈیا اسٹیڈیم میں کھیلے گی جب کہ دوسرا میچ 15 نومبر کو کرائسٹ چرچ کے ون این زیڈ اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ اس سیریز کا اعلان وزیر اعظم نریندر مودی کے نیوزی لینڈ کے سرکاری دورے کے دوران کیا گیا۔ یہ میچ ہندوستان کے لیے کافی اہمیت کے حامل ہوں گے کیونکہ نیوزی لینڈ نے 2026 کے فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس ناطے اسے ہندوستان کے خلاف ایک مضبوط حریف سمجھا جا رہا ہے۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کی مردوں کی فٹ بال ٹیموں کے درمیان آخری مقابلہ 2018 کے انٹرکانٹینینٹل کپ میں ہوا تھا، جہاں سنیل چھتری کے گول کے باوجود ہندوستان کو 2–1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ دونوں ممالک کے درمیان کھیلوں کے تعلقات 1926 میں شروع ہوئے، جب میجر دھیان چند نے ہندوستانی فوج کی ہاکی ٹیم کے ساتھ نیوزی لینڈ کا دورہ کیا۔ اس تاریخی تعلقات کی 100 ویں سالگرہ کے موقع پر فٹ بال سیریز کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ دورہ ہندوستان–نیوزی لینڈ مشترکہ کھیل ایکشن پلان کا بھی حصہ ہے، جس کے تحت دونوں ممالک کوچنگ، کھیل سائنس، ٹیلنٹ کی ترقی اور اعلیٰ کارکردگی کے پروگراموں میں تعاون کو مزید مضبوط کریں گے۔

مانچسٹر سٹی نے جیریمی مونگا کے ساتھ پانچ سالہ معاہدے پر دستخط کئے

لندن، ۱۱ جولائی (و س)۔ انگلش پریمیئر لیگ کلب مانچسٹر سٹی نے ونگر جیریمی مونگا کو لیسٹر سٹی سے پانچ برس کے معاہدے پر اپنے ساتھ جوڑ لیا ہے۔ کلب نے ہفتہ کو باضابطہ طور پر اس کا اعلان کیا۔ ۱۷ سالہ مونگا کا معاہدہ ۲۰۳۱ تک رہے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، اس منتقلی کی کل مالیت کا تخمینہ ایک کروڑ پاؤنڈ (تقریباً ۱۳ ملین امریکی ڈالر) ہے۔ حالانکہ، کلب نے باضابطہ منتقلی کی فیس کا انکشاف نہیں کیا ہے۔ جیریمی مونگا نے صرف ۱۵ سال کی عمر میں لیسٹر سٹی کے لیے پریمیئر لیگ کا آغاز کیا تھا۔ وہ کلب کی تاریخ میں میچ شروع کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بھی بن گئے۔ انہوں نے لیسٹر سٹی کے لیے مجموعی طور پر ۳۷ مقابلے کھیلے اور اپنی کارکردگی سے کئی بڑے کلبوں کی توجہ مبذول کی۔ مونگا نے اپریل ۲۰۲۵ میں نیو کیسل یونائیٹڈ کے خلاف ۳-۰ سے ہار میں میدان پر اتر کر اپنا پریمیئر لیگ ڈیبیو کیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے اگست ۲۰۲۵ میں ہڈرز فیلڈ کے خلاف لیگ کپ مقابلے میں پہلی بار ابتدائی الیون میں اپنی جگہ کو یقینی بنایا۔ انگلینڈ کی انڈر ۱۹ ٹیم کی نمائندگی کر چکے مونگا پریمیئر لیگ میں کھیلنے والے تیسرے سب سے کم عمر کھلاڑی ہیں۔ ان سے آگے صرف ایتھن نوانیری اور میکس ڈاؤن مین کا نام ہے۔ مانچسٹر سٹی میں شامل ہونے کے بعد مونگا نے کہا کہ جیسے ہی مجھے پتہ چلا کہ مانچسٹر سٹی مجھے سائن کرنا چاہتا ہے، میں نے فوراً فیصلہ کر لیا کہ یہی میرے لیے صحیح کلب ہے۔ کسی بھی نوجوان فٹبالر کے لیے اس کلب کا حصہ بننا ایک خواب ہے۔ یہ گزشتہ دس برسوں سے انگلینڈ کا سب سے کامیاب کلب رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: "فل فوڈن اور نیکو اور ریلی جیسے کھلاڑیوں کو اکیڈمی کے ذریعے مواقع ملنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک بہترین راستہ ہے۔ اس کلب کا حصہ بننا اعزاز کی بات ہے اور میں یہاں آ کر بہت خوش ہوں۔" جیریمی مونگا اس ٹرانسفر ونڈو میں مانچسٹر سٹی میں شامل ہونے والے تیسرے انگلش کھلاڑی ہیں۔ نئے منیجر اینزو ماریسکا ٹیم میں نئے کھلاڑیوں کو شامل کر کے اسکواڈ کو مضبوط بنانے کی سمت میں مسلسل کام کر رہے ہیں۔ اس سے قبل گول کیپر جیمز ٹریفورڈ اور کلب ریکارڈ ساننگ ایلیٹ اینڈرسن بھی ٹیم میں شامل ہو چکے ہیں۔

چوہان کے ساتھ معاہدوں میں توسیع

گوہاٹی، ۱۱ جولائی (و س)۔ انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کلب نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی نے اپنے ۲۰۲۶-۲۷ سیزن سے پہلے اپنے دو ہندوستانی کھلاڑیوں ڈیفنڈر عاشر اختر اور گول کیپر گرمیت چوہان کے معاہدے میں توسیع کا اعلان کیا ہے۔ فٹ بال کلب نے ہفتہ کو اس کی باضابطہ معلومات فراہم کی۔ عاشر اختر نے کلب کے ساتھ ایک سال کا نیا معاہدہ کیا ہے جبکہ گرمیت چوہان نے ایک طویل مدتی معاہدہ کیا ہے جس کے تحت وہ ۲۰۲۸-۲۹ کے سیزن کے اختتام تک ٹیم کے ساتھ رہیں گے۔ معاہدے میں کلب کے لیے اپنے معاہدے میں مزید دو سال کی توسیع کا متبادل بھی شامل ہے۔ عاشر اختر نے ۲۰۲۳ میں نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ میں شمولیت اختیار کی اور تب سے وہ ٹیم کے سب سے قابل اعتماد کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے ۲۰۲۴ میں کلب کے پہلے ڈیورنڈ کپ کا خطاب دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۵ میں، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ نے مسلسل دوسری بار ڈیورنڈ کپ جیت کر تاریخ رقم کی اور ۳۰ سال سے زائد عرصے میں اس باوقار ٹورنامنٹ کا کامیابی سے دفاع کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ عاشر اختر نے ۲۰۲۵ ڈیورنڈ کپ فائنل میں پہلا گول کیا، جس کے بعد نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ نے ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کو ۶-۱ سے شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا۔ معاہدے میں توسیع کے بعد عاشر اختر نے کہا: "میں نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھتے ہوئے بہت خوش ہوں، گزشتہ دو سیزن میرے لیے شاندار رہے۔

مصری فٹبال ٹیم کا شاندار استقبال، کوچنگ اسٹاف کے معاہدوں میں توسیع

قاہرہ، ۱۱ جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں اپنی تاریخ کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی مصر کی قومی فٹبال ٹیم کا وطن واپسی پر ہزاروں شائقین نے پرتپاک استقبال کیا۔ قومی ٹیم کی کامیابی پر ملک بھر میں جشن کا ماحول دیکھنے میں آیا، جبکہ حکومت اور فٹبال فیڈریشن نے بھی کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف کی خدمات کو سراہا۔ قومی پرچم لہراتے، ترانے گاتے اور تعریفی بینرز اٹھائے شائقین شمالی ساحلی شہر العلمین کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ٹیم کے استقبال کے لیے جمع ہوئے۔ ورلڈ کپ میں مصر نے پہلی مرتبہ ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچنے کے ساتھ آخری ۱۶ ٹیموں تک رسائی حاصل کی، جسے ملکی فٹبال کی بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ مداحوں نے کپتان محمد صلاح کی تصاویر بھی اٹھا رکھی تھیں، جن پر ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے شکریہ کے پیغامات درج تھے۔ ٹیم نے اوپن ٹاپ بس میں نیو العلمین کی سڑکوں پر پریڈ بھی کی، جہاں شہریوں نے بھرپور انداز میں کھلاڑیوں کا خیر مقدم کیا۔ صدر عبدالفتاح السیسی قومی ٹیم اور اس کے کوچنگ اسٹاف سے بھی ملاقات کریں گے۔ اگرچہ مصر کو پری کوارٹر فائنل میں لیونل میسی کی ارجنٹینا کے ہاتھوں ۳-۰ سے شکست ہوئی، تاہم ٹیم نے شاندار کھیل کی بدولت قوم کا دل جیت لیا۔ اس دوران مصری فٹبال فیڈریشن نے ہیڈ کوچ حسام حسن اور ان کے جڑواں بھائی ابراہیم حسن کے معاہدوں میں بھی توسیع کر دی، جن کی قیادت میں ٹیم نے حالیہ برسوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے شائقین دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور مکمل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں، کیونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ڈائجسٹ کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ترقی کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ ادارہ کسی غلط تبدیلی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کی جانچ کیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF,** On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR,** Executive Editor, **S.M. YOUSUF,** Editor: **SHADAB BASHIR,** Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR,** Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781